فیض قطب الاقطاب امام ابو الحسن علی شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

حزب البحر کے فوائد

عالمی روحانی اسکالر پیر طریقت شیخ الحدیث مفتی ابو بکر شاذلی

تعارفِ کتاب

سلسلہ شاذلیہ کی عظیم الشان، مشہور زمانہ دعا، دعائے حزب البحر سے متعلق شاندار تحریر ہے۔ اس کتاب میں قطب الاقطاب امام ابوالحسن علی شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف، حزب البحر کے اصل نسخہ کی تحقیق کے ساتھ ساتھ اس کی زکوۃ ادا کرنے اور علاج کے طریقے بھی بیان کئے گئے۔

عالمی حلقہ قادریہ
شاذلیہ رضویہ

حزب البحر اور اس کے فوائد

مؤلف:

آفتاب قادریت، ماہتاب رضویت، وارث برکات احزاب شاذلیہ،
قاسم انوار طریقہ شاذلیہ، پیر طریقت، رہبر شریعت، واقف رموزو
اسرار حقیقت، استاذ العلماء، شیخ الحدیث، فقیہ العصر، **ڈاکٹر مفتی**
ابو بکر قادری شاذلی رضوی مدظلہ العالی

عالمی حلقہ قادریہ شاذلیہ رضویہ

پیر طریقت ابو النور مفتی زمان نوری شاذلی

السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ

سلسلۂ شاذلیہ کے عظیم پیشوا، بلا مبالغہ ہزارہا علماء کرام و مفتیان عظام کے مرشد واستاذ سیدی وسندی، استاذی ومرشدی، میرے محسن ومربی شیخ الحدیث فقیہ العصر ڈاکٹر مفتی ابوبکر صدیق قادری شاذلی رضوی صاحب مدظلہ العالی آپ کے حکم، توجہ، شفقت، فیض اور دعاؤں کی بدولت کتاب مستطاب "حزب البحر کے فوائد" کی پروف ریڈنگ مکمل ہوئی الحمدللہ رب العالمین۔

اللہ کریم اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے آپ کو اور استانی صاحبہ کو صحت وعافیت کے ساتھ عمر خضری عطا فرمائے ، تمام تکالیف کافور فرمائے، ہر دکھ، غم، رنج والم سے دور رکھے، آپ کے سارے گھرانے کی خیر فرمائے، ہمیں اور ہماری نسلوں کو بھی ہمیشہ آپ کے سایۂ دامن میں رکھے۔

چرخ اہلسنت پر آپ بطور

عالمی حلقہ قادریہ شاذلیہ رضویہ

شاذلی آفتاب وماہتاب

ہمیشہ چمکتے دمکتے رہیں

اور آپ کے بنائے ہوئے شاذلی ستاروں کی چمک کبھی ماند نہ ہو۔

آمین ثم آمین

طالب دعا

یکے از فقیر درگاہ شاذلی

ابوالنور مفتی زمان نوری شاذلی

زاویہ قادریہ شاذلیہ رضویہ لاہور

03 ربیع الاوّل 1445

20 ستمبر 2023

بروز بدھ 8 بجے صبح

عرض مدعا

الحمد للہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ وعلی آلہ وأصحابہ وأھل بیتہ وذریٰتہ أجمعین

الحمد للہ عالمی حلقہ قادریہ شاذُلیہ رضویہ کی جاری کردہ کتاب "حزب البحر اور اس کے فوائد" آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ دعائے حزب البحر شیخ طریقہ شاذُلیہ سیدنا امام ابوالحسن علی شاذُلی رحمۃ اللہ علیہ کی وہ عظیم دعا ہے جو انھیں سرکارِدوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ سے بطور تحفہ ملی تھی، اس دعا کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ شرق وغرب، شمال وجنوب میں تمام سلاسل طریقت اسے اپنا وظیفہ خاص رکھتے ہیں، پیران کرام صرف اپنے خاص مریدین ہی کو اس کی تعلیم کرتے ہیں جبکہ دیگر مریدین اور عوام کو اس کی ہوا بھی نہیں لگنے دیتے،لہذا اس زمانے میں جعلی پیروں اور تاجر عاملین کے طرزِ عمل کو دیکھتے ہوئے راقم الحروف نے اپنے سلسلہ طریقت یعنی قادریہ شاذلیہ رضویہ میں ہر خاص وعام مرید کو اس کی اجازت دی ہے تاکہ لوگوں

کے عمومی مسائل اس دعا کو پڑھ کر ہی حل ہو جائیں اور وہ جعلی پیروں اور تاجر عاملین کے ہاتھوں لٹنے سے بچ جائیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ

وہ اس کتاب کو لوگوں کے نفع کا باعث بنائے۔ آمین

عالمی حلقہ قادریہ شاذُلیہ رضویہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

دعاءِ حزب البحر

حزب البحر کی سند کے بارے میں شیخ کے بعض معاصرین کے قول کو کو شیخ عبدالوہّاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے "منن کبریٰ" میں نقل کیا ہے کہ "وَاللّٰهِ لَقَدْ اَخَذْتُ مِنْ فَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ حَرْفًا حَرْفًا" بخدا اس حزب کو میں نے لفظ بہ لفظ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھا ہے۔ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے صحرائے عیذاب میں اپنے مریدوں اور معتقدین سے اس حزب کی بابت یہ وصیت کی، "اِحْفَظُوْا لِأَوْلَادِكُمْ، فَإِنَّ فِيْهِ الاسمَ الأعظمَ" اپنی اولاد کو یہ حزب زبانی یاد کراؤ؛ بے شک اس میں اسمِ اعظم ہے۔

شانِ ظہور

یہ دعائے مبارکہ قطب الأقطاب سیدنا امام ابوالحسن شاذُلی رحمۃ اللہ علیہ کو دربار رسالت سے سمندر میں عطا کی گئی۔ عارف باللہ شیخ احمد بن محمد بن عیاد شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے "المفاخر العلیا فی آثر الشاذُلیہ" اور دیگر متعدد علماء نے اپنی کتب میں بیان کیا کہ حج کے موسم میں جب قاہرہ کے لوگ حج کو جاچکے تھے، قطب الأقطاب امام ابوالحسن شاذُلی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مریدین سے فرمایا کہ ہمیں غیب سے حج کا حکم ہوا ہے۔ لہٰذا سفر کے لئے جہاز کا انتظام کیا جائے۔ اس وقت اکثر جہاز تو عازمین حج کو لے کر روانہ ہو چکے تھے۔ ایسے میں ایک عیسائی کا جہاز دستیاب ہو سکا۔ قطب الأقطاب سیدنا امام ابوالحسن شاذُلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدین سمیت اس جہاز میں عازم سفر ہوئے۔ ابھی جہاز قاہرہ سے نکلا ہی تھا اچانک مخالف سمت کی تند و تیز ہوا چلنے لگی۔ سفر موقوف کر کے لنگر ڈال دیئے گئے۔ موافق ہوا کا انتظار کیا جانے لگا مگر ایک ہفتہ گذر جانے کے باوجود موافق ہوا میسر نہ آئی۔ قطب الأقطاب امام ابوالحسن شاذُلی رحمۃ اللہ علیہ کے مخالفین و معاندین نے طعنے دینے شروع

کر دیئے کہ کہتے تھے مجھے غیب سے حج کا حکم ہوا اور اب قدرت خداوندی سے حج کو نہیں جاپارہے ہیں۔ یہ باتیں سن کر آپ کو قلق ہوا۔ آپ نے زبان سے کچھ نہ کہا کہ اولیاء کا یہی شعار ہے۔ ایک دن آپ اسی اضطراب کے عالم میں قیلولہ کے لئے آرام فرماہوئے۔ خواب میں سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ابوالحسن یہ دعاپڑھو۔ آپ نے بیدار ہوکر عطاکردہ دعاپڑھی۔ اس کے بعد جہاز کے عیسائی کپتان سے فرمایا کہ لنگر اٹھادو۔ اس نے عرض کی، حضور اگر لنگر کھول دیں گے تو جہاز جدہ جانے کے بجائے دوبارہ قاہرہ پہنچ جائے گا۔ آپ نے فرمایا کہ تم جہاز کے لنگر کھول دو! اللہ تعالیٰ کرم فرمائیگا۔ آپ کے حکم پر جہاز کا کپتان لنگر کھولنے کے لئے بڑھاتوموافق سمت کی اتنی تیز ہوا چلنے لگی کہ لنگر کھولنا ممکن نہ رہا اور لنگر کو کاٹنا پڑا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی اس کرامت کو عیسائی کپتان کے دو جوان بیٹے دیکھ کر اسی وقت مسلمان ہوگئے۔ اپنے بیٹوں کے مسلمان ہونے پر عیسائی کپتان کو نہایت افسوس ہوا اور وہ رات کو اسی غم کی حالت میں سوگیا۔ اس کپتان نے خواب میں دیکھا کہ سیدناامام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدین کے ہمراہ جنت میں داخل

ہو رہے ہیں اور ان کے پیچھے پیچھے اِس کے دونوں بیٹے بھی تھے۔ یہ منظر دیکھ اُس عیسائی کپتان نے بھی جنت میں داخل ہونا چاہاتو فرشتوں نے اسے روک دیا اور کہا کہ تم اس کے اہل نہیں ہو۔ عیسائی کپتان کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے باطل عقائد سے توبہ کی اور سیدنا امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ پر مسلمان ہو گیا۔

حزب البحر کے بعض خواص

حضرت ابن عیاد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ: جو کوئی اسے طلوعِ آفتاب کے وقت پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو مقبول، اس کی تکلیف کو دفع، اور لوگوں کے درمیان اس کی قدر و منزلت کو بلند، اس کے سینے کو اپنی توحید کے لئے کشادہ، اس کے کام کو آسان، اور اس کی تنگدستی کو کشادگی میں تبدیل فرمادے گا، جن و انس کے شر سے امن، اور زمین و آسمان کی بلاؤں سے حفاظت فرمائے گا۔ امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میرا یہ حزب بغداد میں پڑھا جاتا تو وہ چھینا نہ جاتا۔ یہ حزب وفا ہونے والا وعدہ اور حفاظت کرنے والی ڈھال ہے۔ اس کو پڑھنے سے راہ سلوک کی ابتداء

کرنے والوں کے لئے اسرار شافی اور نہایت والوں کے انوار صافی ہیں۔ مزید یہ کہ

(۱) جس مکان میں میرا یہ حزب پڑھا گیا وہ آفات وبلیّات سے محفوظ رہا۔

(۲) جس کسی نے ظالم کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے پڑھا وہ شر سے محفوظ رہا۔

(۳) جس نے روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھا وہ حوادثِ زمانہ سے محفوظ رہا، وہ غنی ہوا، اوراس کی حرکات وسکنات میں سعادت دینی ودنیوی کا وجود ہوگا۔

(۴) جس نے جمعہ کی ساعتِ اُولیٰ میں پڑھا وہ آفات سے امن میں رہا۔

(۵) جس گھر میں پڑھا گیا وہ گھر جلنے سے محفوظ رہا۔

(٦) جس لاش پراس حزب کو لکھ کر لٹکادیا جائے وہ لاش وحشی جانوراور پرندوں کا لقمہ بننے سے محفوظ رہی۔

(۷) جو کوئی جمعہ کی پہلی ساعت میں اسے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈالے گا۔

(۸) جو کوئی اپنی مراد حاصل کرنا چاہے تو وہ فجر کی نماز کے بعد دس بار سورہ یٰسین پڑھے اور اس کے بعد ستر بار اس دعا کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مراد کو پورا کر دیگا۔

(۹) جو کوئی اس حزب پر باقاعدگی اختیار کرے وہ ڈوب کر یا آسمانی بجلی یا آگ میں جل کر یا اچانک مرنے سے محفوظ ہو جائیگا۔

(۱۰) اگر جہاز کے موافق ہوا نہ چلتی ہو تو یہ حزب پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے فوراً موافق ہوا چلے گی۔

(۱۱) اگر شہر کے اردگرد دیواروں یا کسی گھر یا مکان کی دیواروں پر اس دعا کو لکھ دیا جائے وہ شہر، گھر یا مکان حادثات اور آفات سے محفوظ ہو جائے گا۔

(۱۲) جنگوں میں اس دعا کی بہت اہمیت ہے۔

(۱۳) یہ ہر مدمقابل کے خلاف دعائے غلبہ و نصرت ہے۔

روایات حزب البحر

حزب البحر چونکہ دنیا بھر میں پڑھا جاتا ہے اور یہ مختلف طُرُق سے مروی ہے اس لئے اس کی بعض روایات میں بعض الفاظ و جملوں کی کمی بیشی پائی جاتی ہے۔ بعض روایات میں اللھم سے ابتداء ہوتی ہے اور بعض میں اللھم یاالله سے اور بعض میں یاعلی سے۔ اسی طرح بعض روایات میں کما سخرت الشمس والقمر لمحمد صلی الله علیه وآله وسلم کا اور بعض میں کما سخرت الملك والملکوت لنبینا محمد صلی الله علیه وآله وسلم ، بعض نسخوں میں حم سبعه کے بعد رفعت الأمر .... کا اضافہ پایا جاتا ہے۔ بعض نسخوں میں حروف مقطعات میں کمی بیشی ہے اور بعض میں اعوذبکلمات الله التامات من شر ما خلق کا اضافہ ہے۔ ایک نسخے میں اللھم لاتقتلنی بغضبك کا اضافہ دیکھا گیا، حتی کہ حضرت خواجہ حسن نظامی نے اپنی کتاب اعمال حزب البحر میں جو حزب البحر درج فرمایا اس میں بھی عنت الوجوہ للحی القیوم وقد... کی تین مرتبہ تکرار ہے، نیز حسبی الله ---کی سات بار تکرار اور آخر میں سبحان ربك رب العزة .... کا اضافہ

ہے۔ مزید برآں خواجہ صاحب نے اپنی اسی کتاب میں مولانا سلیمان قادری چشتی کامکتوب بھی بعینہ نقل کیا جس میں "صحیح نسخہ دُعا" کے عنوان کے تحت لکھاکہ "حضرت شیخ عطاء اللہ الاسکندری المحدث خلیفہ حضرت ابو العباس المرسی نے اپنے حضرت اور اعلیحضرت کے احوال میں ایک کتاب لکھی ہے، جس کانام "لطائف المنن فی مناقب ابی العباس وشیخه ابی الحسن" ہے۔ اور وہ مصر میں چھپ بھی گئی ہے، اس میں یہ دعااسی طرح ہے جس طرح میرا طریقہ وردہے۔ ذرابھی فرق نہیں ہے۔" اسی طرح بعض دیگر حضرات نے بھی اپنے یہاں پڑھے جانے والے نسخہء حزب البحر کے بارے میں لکھاہے کہ ان کانسخہ عین لطائف المنن کے مطابق ہے۔

راقم الحروف نے جب لطائف المنن کا مطالعہ کیاتو معلوم ہوا کہ اس میں تو دعاء حزب البحر لکھی ہی نہیں گئی بلکہ جامع شریعت وطریقت، عارف باللہ سیدی احمد بن عطاء اللہ الاسکندری رحمۃ اللہ علیہ نے صاف لفظوں میں لکھا کہ ہم نے اس کتاب میں صرف انھیں احزاب کو لکھاہے جو زیادہ مشہور نہ ہوئے اور حزب البحر کو اس کی شہرت کی بناء پر اس کتاب میں نہیں لکھاگیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے اصل الفاظ درج ذیل ہیں:

"وانما ذكرناحزب الشيخ ابى العباس الذى رواه عن شيخه، وحزبى الشيخ ابى الحسن هذين حزب النور والذى بعده، لأن هذه الاحزاب الثلاثة لم تشتهر شهرة حزبى الشيخ ابى الحسن حزب البحر وحزب واذاجاء ك، فلذلك افردناهذة الثلاثة بألذكر وتركنا ذكر ذينك الحزبين فانهماسارامسيرالشمس والقمر، وأشيد ذكرهما فى البدو الحضر۔"

(لطائف المنن صفحہ ۳۳۶ مطبوعہ: دارالکتب المصری و دارالکتاب اللبنانی)

ترجمہ: ہم نے خاص طور پر شیخ ابو العباس کا وہ حزب جو انھوں نے اپنے شیخ سے روایت کیا، اور شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہما کے دو حزب یعنی حزب النور اور اس کے بعد والا حزب، ذکر کئے ہیں کیونکہ یہ تینوں اتنے مشہور نہ ہوئے کہ جتنے شیخ ابو الحسن کے دو حزب یعنی حزب البحر اور حزب واذا جاء ک مشہور ہوئے۔ اسی لئے ہم نے صرف مذکورہ تین حزب لکھے ہیں اور باقی دو حزب (یعنی حزب البحر اور واذا جاء ک) نہیں لکھے کیونکہ یہ دونوں حزب مثل شمس و قمر کے روشن ہوئے اور ان کا ذکر شہر و دیہات میں خوب ہو گیا۔"

مذکورہ بالا عبارت سے واضح ہو گیا کہ لطائف المنن میں شیخ احمد بن عطاء اللہ الاسکندری رحمۃ اللہ علیہ نے حزب البحر درج نہیں فرمایا، البتہ مولانا سلیمان قادری چشتی صاحب کے کلام کی یوں تاویل کی جاسکتی ہے شاید مولانا نے حزب البحر اصل کتاب میں نہ دیکھا بلکہ ناشر نے کتاب کے آخر میں ازدیاد افادہ کے لئے الگ سے حزب البحر چھپوادی ہو۔ بہر حال اس تاویل کے بعد وہ دعوی تو درست نہ رہا کہ میرا حزب البحر وہی ہے جو خاص سیدنا شیخ امام ابوالحسن رحمۃ اللہ کے اصل الفاظ پر مبنی ہے۔

سوال یہ ہے کہ وہ کون سا حزب البحر ہے جو الحاقات کے بغیر صرف اصل الفاظ پر مبنی ہے؟ اس سلسلے میں راقم الحروف نے علماء عرب و عجم کی کتب کا مطالعہ کیا تو یہی بات سامنے آئی کہ حزب البحر کی وہی روایات صحیح ترین ہیں جو علامہ ابن عیاد شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "المفاخر العلیه فی مآثر الشاذُلیة" میں شیخ احمد زروق رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر بزرگوں کے حوالے سے لکھیں، اسی طرح شیخ فقیہ امام عارف باللہ ابو العباس احمد بن عمر الزیلعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "الاذکار العلیه والاسرار الشاذُلیه" المعروف کتاب "لباب ثمرة الحقیقة ومرشد السالك الی اوضح الطریقه" میں نقل فرمائی

، اسی طرح عارف باللہ شیخ عمران بن عمران نے "الانوار العمرانیۃ فی الأوراد والاحزاب الشاذُلیہ" میں، اسی طرح شیخ فقیہ ابو الطیب حسن بن یوسف بن مھدی الزیاتی نے اپنی شرح حزب البحر میں ذکر فرمائیں۔ الحمد للہ راقم الحروف کو کئی مشاہیر عرب مشائخ سے دعائے حزب البحر کی اجازت ہے جن میں متخصص فی التربیۃ والعقائد، عارف باللہ شیخ المشائخ سید عبد الھادی الخرسہ الشاذُلی دام ظلہ العالی سے نہ صرف حزب البحر بلکہ طریقہ شاذُلیہ قادریہ محمدیہ درقاویہ کی بھی اجازت ہے۔ اسی طرح شیخ عبد الرحمٰن عمورہ لبنانی دام ظلہ العالی نے بھی اوراد شاذُلیہ اور طریقہ شاذُلیہ درقاویہ ہاشمیہ کی اجازت دی۔ اسی طرح متخصص فی الحدیث شیخ المشائخ ابو الخیر عیسی بن شیخ عبد القادر عیسی الشاذُلی رحمۃ اللہ علیہما اور شیخ المشائخ سید عمر آل بعلوی یمنی دامت برکاتھم العالیہ سے بھی حزب البحر کی اجازت ہے۔

مشائخ عجم میں سے جن حضرات سے راقم الحروف کو حزب البحر کی اجازت ہے ان میں سر فہرست مولانا سید منظر کریم نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔

مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے راقم الحروف کو "قلائد النحر فی حزب البحر" اور عملیات کی کتاب "فیضان ابراہیم" کی اجازت دی۔ مولانا سید منظر کریم رحمۃ اللہ علیہ صوفی باصفا، صاحب کشف بزرگ تھے۔ آئندہ صفحات میں حزب البحر کے اعمال قلائد النحر ہی سے کچھ لفظی تبدیلی کے ساتھ نقل کئے گئے ہیں۔

میری سند حزب البحر

یہاں پر صرف دو سند ذکر کرتا ہوں جن کی اجازت مجھے میرے مرشد، متخصص فی التربیۃ والعقائد، عارف باللہ، داعی الی اللہ بالحال والمقال، شیخ المشائخ سید عبد الهادی الخرسہ الشاذُلی دام ظلہ العالی سے ملی ہے۔

راقم الحروف کو حزب البحر اور ورد عام کی اجازت شیخ المشائخ، المربی الکامل، استاذالاساتذہ، ماہر علوم شریعت وطریقت، عارف باللہ، سیدی عبد الهادی الخرسہ الدمشقی دام ظلہ العالی نے دی۔ انھیں شیخ عارف باللہ محمد مصطفیٰ بصیر المغربي نے اجازت دی، اورانھیں انکے بھائی اور شیخ عارف باللہ مولانا محمد الحبیب، انھیں قطب کبیر، عارف باللہ سیدی ابراہیم بن مبارک البصیر، انھیں عارف باللہ علی بن احمد إلغی سوسی نے، انھیں عارف باللہ سیدی سعید بن همو

السوسی نے، انھیں عارف باللہ سیدی احمد بن عبداللہ المراکشی نے، انھیں شیخ المشائخ مربی بالحال والقال سیدی مولانا العربی الدرقاوی نے۔ اسی طرح ہمارے سردار محمد مصطفیٰ بصیر مغربی کو ایک دوسرے طریق سے بھی حزب البحر اور سلسلہ مبارکہ شاذلیہ کے ورد عام کی اجازت حاصل ہے وہ یہ ہے۔

انھیں فقیہ، عارف باللہ، مولای سید عبدالسلام العمرانی نے اجازت دی، انھیں شیخ عارف باللہ سیدی عبدالغافر نے، انھیں ان کے والد سیدی عبدالسلام بن عجیبہ نے، انھیں ان کے والد مفسر قرآن، شارح الحکم العطائیہ، عارف باللہ شیخ احمد بن عجیبہ نے اور انھیں شیخ المشائخ مربی بالحال والقال سیدی مولانا العربی الدرقاوی نے، اور انھیں عارف باللہ سیدی علی الجمل العمرانی نے اجازت دی، انھوں نے یہ اجازت سیدی العربی بن عبداللہ سے لی، انھوں نے سیدی احمد بن عبداللہ الفاسی سے، انھوں نے سیدی قاسم الخصاصی سے، انھوں نے سیدی محمد بن عبداللہ سے، انھوں سے عبدالرحمٰن الفاسی سے، انھوں نے سیدی یوسف الفاسی سے، انھوں نے سیدی عبدالرحمٰن المجذوب سے، انھوں سیدی علی الصنہاجی الدوار سے، انھوں نے سیدی ابراہیم الفحام سے، انھوں نے شارح طریقہ شاذلیہ، عارف باللہ احمد زروق سے، انھوں نے عارف باللہ

سیدی احمد بن عقبۃ الحضرمی سے ، انھوں نے عارف باللہ سیدی یحییٰ القادری سے ، انھوں نے عارف باللہ سیدی علی بن وفا سے ، انھوں نے عارف باللہ سیدی محمد وفا بحر الصفا سے ، انھوں نے عارف باللہ ، بحر معرفت ، سیدی داؤد باخلی سے ، انھوں نے عارف باللہ ، مفتی شریعت وطریقت ، سیدی احمد بن عطاء اللہ اسکندری سے ، انھوں نے قطب الاقطاب امام ابوالحسن الشاذلی کے جانشین وسجادہ نشین ، عارف باللہ ، سیدی ابوالعباس مرسی سے اور انھوں نے بانی طریقہ ، زمزم الاسرار ، معدن الانوار ، قطب الاقطاب ، الغوث ، الفرد ، امام ابوالحسن علی الشاذلی (رحمھم اللہ اجمعین) سے لی۔

تعارفِ قطب الأقطاب امام ابو الحسن علی الشاذُلی

رحمۃ اللہ علیہ

سیدِ اجل ، عارفِ ربانی ، وارثِ محمدی، صاحبِ اشاراتِ علیہ وعباراتِ سنیہ، محققِ حقائقِ قدسیہ ومنور بَانوارِ محمدیہ، متصف بعزائمِ عرشیہ ومنازلاتِ حقیقیہ، اپنے زمانے کے عارفین کے علم بردار، کہفِ قلوب سالکین، قبلہ ھممِ مریدین، زمزمِ اسرارِ واصلین، جلاءِ قلوبِ غافلین، طریقت کے چھپے نشانوں کو ظاہر کرنے والے، گم کردہ علومِ حقائق کے انوار کو شروع کرنے والے، عرفانِ الٰہی کی پوشیدہ نشانیوں کو ظاہر کرنے والے، علم وبصیرت کی بنیاد پر دربارِ الٰہی میں پہنچانے والے، علم وحال، معرفت ومقال میں یکتائے زمانہ، شریف وحسیب، دوپاکیزہ نسبتوں والے، قطبِ کبیر، غوثِ شہیر، مربّیِ کامل، مرشدِ اکمل ،طریقہ شاذُلیہ کے شیخ وامام، محمدی ، علوی، حسنی وفاطمی سیدی ابو الحسن علی شاذُلی رحمۃ اللہ کا سلسلہ نسب سیدنا عبد اللہ بن حسن مثنّی کے واسطے سے جنتی جوانوں کے سردار سبطِ رسول ﷺ سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنھما کے واسطے سے شہنشاہ ولایت سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور سیدۃ نساء

العالمین خاتون جنت ، جگر گوشہ رسول فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا سے جاملتاہے۔

آپ کا حلیہ مبارکہ

آپ کے خادم سید کبیر عارف باللہ ابوالعزائم ماضی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ سیدی امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ گندمی رنگ، نحیف جسم، لمبے قد، خفیف گالوں اور لمبی انگلیوں والے تھے گویا کہ آپ حجازی ہوں۔ آپ کی زبان مبارک نہایت فصیح و بلیغ اور کلام نہایت شیریں تھا۔ کبھی آپ کلام فرماتے تو حالت استغراق میں فرماتے: **سنو! کیا اہل خیر میں سے کوئی ایسا مرد ہے جو ہمارے ان رازوں کو سمجھ سکے۔ چلے آؤ اس مرد کی طرف جسے اللہ نے انوار کا سمندر بنادیا ہے۔**

(درۃ الأسرار و تحفۃ الأبرار ص ۱۷۳)

آپ رضی اللہ عنہ ۵۹۳ھ ہجری میں غمارہ میں ساکن قبیلہِ اخماس میں پیدا ہوئے۔ اپنے آبائی شہر ہی میں حفظ قرآن کیا اور ابتدائی تعلیم حاصل کی، پھر شہر فاس کے علماء کبار کی صحبت میں رہ کر علم حاصل کیا یہاں تک کہ آپ

کاشمار فاس کے کبار علماء میں کیا جانے لگا۔ علوم ظاہری میں وہ کمال حاصل کیا کہ اس میں مناظرے کی استعداد کاملہ رکھتے تھے۔ پھر آپ کا دل اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف مائل ہوا، آپ نے زہد اختیار فرمایا،اور خوب ریاضت ومجاہدہ فرمایا کہ صیام وقیام ، ذکر وتلاوت آپ کی عادت ہوگئی۔ لوگوں سے منقطع ہوکر خلوت گزیں ہوگئے۔ ابتداء امر میں آپ نے فاس میں اللہ کے ایک ولی محمد بن حرازم بن علی بن حرازم رحمۃ اللہ علیھم سے تبرکا بیعت کی۔ آپ کے دل میں اپنے زمانے کے قطب سے بیعت کی خواہش تھی۔ اپنی اس خواہش کی تکمیل کے لئے آپ نے مختلف مقامات کی سیاحت فرمائی حتی کہ بغداد شریف کے اطراف میں آپ کی ملاقات عارف باللہ ابوالفتح واسطی رحمۃ اللہ علیہ سے ہوئی۔ انھوں نے فرمایا کہ آپ بغداد میں قطب تلاش کررہے ہیں حالانکہ وہ تو آپ کے ملک میں ہیں۔ آپ وہاں سے مغرب کی طرف لوٹے۔ وہاں آپ کوایک ولی شیخ عبدالسلام ابن مشیش رحمۃ اللہ علیہ کے بارے بتایا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ولی ایک پہاڑ پر قیام پذیر تھے۔ میں نے پہاڑ کے دامن میں وضو کیا اور اپنا علم و عمل وہیں چھوڑ کر اس اللہ کے ولی کی زیارت کے لئے اوپر چڑھا۔ جیسے ہی اللہ کے اس ولی سے

سامنا ہوا انھوں نے میرے سلام کے جواب میں میرا پورا شجرہ نسب بیان فرمادیا۔ مجھے حیرت ہوئی۔ اس کے بعد انھوں نے فرمایا کہ اپنا علم و عمل نیچے ہی چھوڑ آئے ہو۔ ان کے اس قول سے میرے دل میں دہشت چھا گئی۔ اس کے بعد آپ اس قطب وقت شیخ عبد السلام بن مشیش کی صحبت میں رہنے لگے۔ انھوں نے آپ کی تربیت فرمائی اور اتنے علوم عطا فرمائے کہ جس کا احاطہ ناممکن تھا اور آپ کو رخصت کرتے وقت آئندہ کے تمام حالات سے باخبر کیا اور بتایا کہ آپ اللہ کی راہ میں ستائے جائیں گے۔ وہاں سے رخصت ہو کر آپ تیونس کے راستے میں واقع دیار شرقیہ کی طرف تشریف لے آئے اور شاذلہ میں سکونت پذیر ہوئے۔ بعد میں آپ الہام الٰہی عزوجل سے اسی نسبت سے مشہور ہوئے۔ امام ابن عطاء سکندری رحمۃ اللہ علیہ نے لطائف منن میں وضاحت فرمائی کہ آپ کے نام کے ساتھ شاذُلی کی نسبت اس لئے ہے کہ ایک مرتبہ بطریق الہام آپ کو شاذُلی کہا گیا۔ آپ نے خدائے تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کی کہ مالک میں اس علاقے میں نہ تو پیدا ہوا اور نہ ہی یہاں مستقل ہوں تو آپ سے فرمایا کہ آپ شاذُلی اس قریہ کی نسبت کی وجہ سے نہیں بلکہ "أنت الشّاذُلِی" ہیں یعنی آپ خاص میرے لئے ہیں۔

بہر حال جب آپ کا امر ظاہر ہوا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کی شہرت بلاد مغرب میں دور و نزدیک ہوگئی اور آپ لوگوں میں عارف باللہ کی حیثیت سے معروف ہوئے اور مسند ارشاد پر جلوہ افروز ہوئے تو آپ کے معاصرین میں سے دنیا کے طلبگار آپ سے حسد کرنے لگے اور انھیں خیال ہوا کہ کہیں یہ عوام الناس کو ہمارے خلاف بھڑکا کر ہمیں ہمارے مناصب سے محروم نہ کر دیں۔ لہذا ان لوگوں نے آپ کی سخت مخالفت شروع کر دی۔ آپ پر طرح طرح کے جھوٹے الزامات لگائے اور لوگوں کو یہ کہہ کر آپ کی مجلس میں بیٹھنے سے منع کر دیا کہ یہ (معاذاللہ) زندیق ہیں۔ جب یہاں آپ پر زمین تنگ کر دی گئی تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نبی کریم ﷺ کی سنت مبارکہ پر عمل کرتے ہوئے مصر کی طرف روانہ ہوگئے۔ مگر حاسدین نے آپ کے مصر پہنچنے سے پہلے ہی سلطان مصر کو الزامات بھرے خطوط روانہ کر دیئے جن کا لب لباب یہ تھا کہ آپ کے یہاں مغرب سے ایک زندیق آرہا ہے جسے ہم نے اپنے شہر سے اس لئے نکال دیا ہے اس نے لوگوں کے عقائد میں فساد برپا کر دیا۔ خبردار اس سے بچو، کہیں اپنی شیریں زبانی سے آپ لوگوں کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔ یہ شخص رؤسائے ملحدین میں سے ہے، اور جنات سے کام

کرواتا ہے۔ چنانچہ شیخ کے اسکندریہ پہنچنے سے پہلے ہی حاسدین کی پھیلائی ہوئی افواہیں پہنچ چکی تھیں۔ آپ نے اس تمام صورت حال پر صرف اتنا فرمایا کہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل یعنی اللہ ہمارے لئے کافی ہے اور وہی بہترین مددگار ہے۔ اہل اسکندریہ بھی آپ رحمۃ اللہ علیہ کو ایذاء دینے میں حد سے تجاوز کر گئے پھر آپ کی شکایت سلطان مصر سے کردی اور آپ کے خلاف ایسی تحریریں پیش کیں کہ جن سے آپ کا خون مباح ہو جائے۔ اس صورت حال میں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنا ہاتھ سلطان مغرب کی جانب بڑھا کر وہ تحریر حاصل کی جو اس کے برعکس تھیں۔ سلطان مصر متحیر ہو کر کہنے لگا کہ اس تحریر پر عمل کرنا اولی ہے۔ پھر اس نے آپ کو نہایت تعظیم سے اسکندریہ بھیج دیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے منصورہ کے مقام پر صلیبی جنگوں میں بھی شرکت فرمائی۔ جس موقع پر آپ نے شرکت فرمائی اس جنگ میں فرانس کا صدر لوئیس نہم گرفتار ہوا۔ لوئیس اور اس کے ساتھیوں کو ابن لقمان شاذلی کے گھر میں قید رکھا گیا۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کا مقام

شیخ عارف باللہ احمد بن محمد بن عباد شافعی نے اپنی کتاب مستطاب "المفاخر العلیۃ فی المآثر الشاذلیۃ" میں اختصار کے ساتھ، امام رمیلی نے "تعطیر الانفاس" میں اور امام عبد القادر مغیزل رحمۃ اللہ علیہم نے اپنی کتاب مستطاب ولاجواب بنام "الکواکب الزاھرۃ فی اجتماع الآولیاء یقظۃ بسید الدینا والآخرۃ" میں تفصیل سے لکھا:

غوثیت کبریٰ

"شیخ عارف باللہ شہاب الدین احمد بن شیخ فخر الدین بن ابو بکر یمنی قرشی نے اپنے استاذ، یکتائے زمانہ، عارف باللہ سیدی علی بن عمر قرشی شاذلی کی سیرت میں فرمایا کہ اس امت کے پہلے قطب سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما ہیں۔ پھر ایک کے بعد ایک، یہاں تک یہ مقام شیخ، امام، قطب، غوث، فرد، جامع، سیدی عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ تک پہنچا۔ پس آپ نے اللہ کے حکم سے تصرف فرمایا، اسی کے اذن سے متحرک ہوئے، اور اللہ کی مخلوق میں حق

کے ساتھ حکم فرمایا، پس کسی کو اختیار دیا اور کسی کو معزول کیا، کسی کو ہدایت دی اور کسی کو تنہا کیا، کسی کو زندہ کیا اور کسی کو قتل کیا، کسی کو مرض میں مبتلا کیا اور کسی کو شفا دی، کسی کو منع کیا اور کسی کو عطا کیا، کسی کو ملایا اور کسی کو دور کیا، کسی کی حفاظت کی اور کسی کو دفع کیا، کسی کو مضبوط کیا اور کسی کو چھپادیا، اور محبت کرنے والے کو وہ کچھ عطا کیا جو اس نے مانگا، اور انہوں نے یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کیا اور اس میں کوئی حیرت کی بات نہیں۔ پھر ان کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس مقام (غوثیت کبریٰ) کو چھپانے اور محفوظ رکھنے کا حکم دیا مگر اس کا فیض دائمی طور پر جاری رہا۔ اور اللہ تعالیٰ کا اس مقام کو پوشیدہ رکھنا اس کی حکمت کی وجہ سے تھا۔ پھر اس کے بعد یہ ولی کبیر، صاحب نور کثیر، قطب شہیر، میٹھے چشمے والے شریف، حسنی فاطمی محمدی ابوالحسن شاذلی رضی اللہ عنہ ظاہر ہوئے۔ پس آپ خلافت کبریٰ، ولایت کثریٰ، قطبیت عظمیٰ، غوثیت فردانیت کے ساتھ ظاہر ہوئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں علوم اسماء کے ساتھ خاص کیا اور انہیں اولیاء کے مقامات میں سے اعلیٰ ترین مقام، اور اصفیاء کے سب سے زیادہ خاص مقام سے سرفراز فرمایا۔ آپ اپنے زمانے میں مقام اکبر، مدد اکثر، عطاء انفع، نوال اوسع کے ساتھ یکتائے زمانہ ہوئے۔ اور آپ نے

اولیاءکے احکام میں اذن الہیٰ کے ساتھ تمکین کے ساتھ تصرف فرمایا۔اور حقِ یقین کے ساتھ اپنی سرداری میں منفرد زمانہ ہوئے۔ تمام اولیاء کی مدد فرمائی اور صدیقین کی امامت فرمائی اور وہ مقام فردانیت پایا کہ جس میں دو کی مشارکت جائز نہیں۔ اور آپ کے اس مقام پر آپ کے زمانے کے تمام علماء عارفین، اولیاء مقربین، خواص صدیقین مجتمع ہیں۔ اور آپ کی قطبانیت اور فردانیت کی جم غفیر نے گواہی دی ہے۔

ہر ولی کی پیشانی پر آپ کا قدم ہے

اور اکابر اولیاء کی موجودگی میں آپ کو حکم دیا گیا کہ آپ کہیں:

قدمی ھذہ علی جبھۃ کل ولی اللہ یعنی میرا یہ قدم اللہ کے ہر ولی کی پیشانی پر ہے۔ چنانچہ آپ نے حکم کی پیروی، قدر کی تعظیم اور عبودیت کا اقرار کرتے ہوئے اسی طرح فرمایا۔ ولا فخر یعنی اور اس میں کوئی فخر نہیں ۔ **حضرت ابو سعید قیلوی رحمۃ اللہ علیہ (خلیفہ سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ)** امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے فرمان ”میرا یہ قدم اللہ کے ہر ولی کی پیشانی پر ہے“ سے متعلق فرماتے تھے کہ بلا شک امام شاذلی نے یہ بات ایسے حکم کے

تحت فرمائی تھی جس میں کوئی شک نہیں ہے اور وہ قطبیت کی زبان ہے۔
حضرت ابو سعید قیلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہر زمانے میں قطب ہوتے ہیں کہ بعض کو سکوت کا حکم دیا جاتا ہے تو انہیں سکوت کے سوا چارہ کار نہیں ہوتا۔ اوران میں سے بعض اقطاب کو کہنے کا حکم دیا جاتا ہے تو انہیں کہے بغیر کوئی چارہ کار نہیں ہوتا۔ اور یہ ہی اقطاب میں اکمل ہوتے ہیں۔"

سیدی ابوالحسن علی بن عمر قرشی نے مزید فرمایا: "بیان کیا جاتا ہے کہ شیخ ابو سعید قیلوی اور شیخ علی بن ہیتی رحمۃ اللہ علیہما نے ایک دن شیخ ابوالحسن شاذلی سے عرض کی: یاسیدی! کیا آپ کے بعد بھی کوئی ولایت کے اس درجہ میں آپ کے مثل آئے گا۔ اور اس زبان سے (آپ کی مثل) کلام کریگا۔ اور اس طرح ظاہر ہو گا کہ جس منفرد شان سے آپ ظاہر ہوئے۔ امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے جواب میں دو اشعار پڑھے:

أنا راغب فيمن تقرب وصفه ومناسب لفتي يلاطف لطفه

ترجمہ: میں رغبت رکھتا ہوں اس میں جس کا وصف قریب ہوا اور جوان کے لئے مناسب ہے کہ وہ اپنے لطف کے ساتھ معاملہ کرے۔

ومعارض العشاق فی أسرارهم　　فی کل معنی لم یسعهم کشفه

ترجمہ: اور عشاق کو اپنے اسرار میں سے جو کچھ پیش کیا جاتا ہے، اس میں سے وہ ہر قسم کی بات کو ظاہر نہیں کر سکتے۔"

توحّدِ مقام

سیدی ابو الحسن علی بن عمر قرشی نے مزید فرمایا: "جب میں سیدی ابو الحسن شاذلی کو یاد کرتا ہوں تو تحقیق سیدی عبد القادر جیلانی کو بھی یاد کرتا ہوں، اور جب میں سیدی عبد القادر جیلانی کو یاد کرتا ہوں تو تحقیق سیدی ابو الحسن شاذلی کو بھی یاد کرتا ہوں کیونکہ ان دونوں کا مقام ایک سا ہے اور اس لئے کہ ان دونوں کا سر ایک ہی ہے، وہ جدا نہیں ہوتے۔" اسی لئے ہمارے شیخ امام رحمۃ اللہ علیہ نے اس سلسلے میں بعض اقوال بیان فرمائے ہیں:

الشاذلیة قادریة وقتهم　　قد خصصوا بحقائق الفرقان

ترجمہ: شاذلی حضرات اپنے وقت کے قادری ہیں، بے شک انہیں معرفت کے حقائق کے لئے خاص کر لیا گیا ہے۔

صرح بذكرك فضلهم تحظى بما　　قد شاهدوا فى فضله ببيان

ترجمہ: تو اپنے ذکر میں اُن کے فضل کی صراحت کر دے، تو بھی بیان کے ذریعے سے وہ کچھ پالے گا کہ جس فضیلت کا ان لوگوں نے مشاہدہ کیا ہے۔

ابوالحسن شاذلی کی پیروی کرو

سیدی ابوالحسن علی بن عمر قرشی نے مزید فرمایا: جب میں بیت المقدس تھا، اس دوران میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: "اپنے باپ ابوالحسن شاذلی کی پیروی کرو۔" میرے دل میں خیال آیا کہ مشائخ شاذلیہ تو اکثر شام، مصر اور مغرب میں پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ مجھے دوبارہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ فرمایا: "اپنے سردار ناصر الدین بن میلق سے لے لو۔" چنانچہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے مطابق ان کی خدمت میں متوجہ ہوا۔ اور میں نے ان سے میراث محمدی احمدی قاسمی شاذلی حاصل کی۔"

(الکواکب الزاھرۃ فی اجتماع الأولیاء یقظۃ بسید الدنیا والآخرۃ صفحہ ۲۵۹، ۲۶۰)

امام شاذُلی سے محبت کرنے والا بدبخت نہیں رہتا

اسی بابرکت کتاب میں ہے: ”سیدی امام ابوالحسن علی شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے کہا گیا کہ اے علی! وہ بدبخت نہیں رہیگا جس نے آپ کو محبت و تعظیم کی نگاہ سے دیکھا اور نہ وہ جس نے آپ کے دیکھنے والے کو دیکھا اور اگر تم چاہو تو اس کا اطلاق قیامت تک کرسکتے ہو۔“

(الکواکب الزاھرۃ فی اجتماع الأولیاء یقظۃ بسید الدنیا والآخرۃ صفحہ ۲۶۲)

سلبِ ولایت کا اختیار

اسی میں ہے: شیخ عارف باللہ سری الدین محمد بن میلق رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ دمنہور الوحش میں امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے کلام فرمایا اور ایسا کلام فرمایا کہ جو پہلے کبھی کسی سے نہ سنا گیا۔ دورانِ گفتگو آپ نے فرمایا کہ میرے جدّ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔ اس محفل میں اولیاء کاملین سے ایک شخص موجود تھا جس کا تعلق ملک مغرب سے تھا۔ اس نے اپنے دل میں اس بات کا انکار کیا اور دل ہی میں کہا کہ اس وقت کہاں

شیخ شاذلی اور کہاں ان کے دادا؟ پھر وہ شخص مجلس سے اٹھا اور شیخ مجاہد مغربی کے زاویہ کی طرف چلا گیا۔ جب وہ سویا تو اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے تھے کہ: اے فلاں! تم نے میرے بیٹے ابوالحسن کی تصدیق نہیں کی! ہاں انہوں نے جو کہا، وہ میں نے ہی ان سے کہا تھا۔ وہ شخص نیند سے جاگ گیا اور اس نے شیخ مجاہد سے کہا کہ مجھے شیخ شاذلی کی بارگاہ میں لے چلو۔ انہوں نے کہا کہ تمھیں اس وقت شیخ ابوالحسن سے کیا حاجت پیش آگئی ہے؟ اس نے کہا کہ مجھے ان سے ملے بغیر کوئی چارہ کار نہیں ہے۔ جب وہ شخص امام ابوالحسن شاذلی کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ تم نے میری تصدیق نہ کی جب تک کانوں سے نہ سن لیا۔ اللہ کی قسم! اگر تم اس شہر سے نہ نکلو گے تو میں تمھارے احوال سلب کرلونگا۔ چنانچہ وہ شخص اسی وقت اس شہر سے نکل گیا۔

ہر ولی کی پیشانی پر قبضہ

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ **بے شک اللہ تعالیٰ نے قیامت تک آنے والے ہر ولی کی پیشانی میرے قبضہ میں دیدی ہے۔**

آسمان کے خزانوں پر قدرت

امام ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: آج رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی میراث لے لی ہے۔ مجھے آسمان کے خزانوں پر قدرت دیدی گئی ہے۔ چنانچہ اگر جنات اور انسان میری بات لکھنے لگیں تو وہ ضرور تھک جائیں گے اور اکتا جائیں گے۔

(الكواكب الزاهرة فی اجتماع الأولياء يقظة بسيد الدينا والآخرة صفحه ۲٦۳)

قطبیت و غوثیت کا کھلم کھلا اعلان

مشہور محدث شیخ عبد الرؤوف مناوی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: جب آپ سوار ہوتے تو اکابر فقراء (اولیاء) اور اہل دنیا آپ کے ارد گرد چلتے تھے۔ اور آپ کے سر کے قریب پرچم بلند کئے جاتے اور آپ کے سامنے طبل بجائے جاتے اور نقیب آپ کی اجازت سے ندا کرتا کہ جو قطب اور غوث سے ملنے کا ارادہ رکھتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ امام ابو الحسن علی شاذلی سے ملے۔

(الوسیلۃ ص ۴۷)

حصول علم کے لئے فرشتوں کی اور حصول برکت کے لئے اولیاء کی حاضری

شیخ ابن صباغ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا کہ ہمیں شیخ صالح ابوالحسن اَبری المعروف خطابی نے خبر دی کہ ایک روز میں نے امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے خصوصی مصاحب سیدی ابو محمد عبداللہ حبیبی سے عرض کی کہ آپ ہمیں امام شاذلی کے کچھ معاملات بتایئے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے بہت کچھ دیکھا ہے۔ ان شاء اللہ ان میں سے کچھ ذکر کرتا ہوں۔ پھر آپ نے خبر دی کہ میں امام شاذلی کے ساتھ جبل زغوان پر چالیس دن ٹھہرا۔ اور میں گھاس اور درخت کے پتوں پر افطار کیا کرتا تھا حتّٰی کہ میری باچھیں زخمی ہو گئیں۔ شیخ نے میری یہ حالت دیکھ کر فرمایا کہ لگتا ہے تمھیں کھانے کی خواہش ہو رہی ہے۔ میں نے عرض کی یا سیدی آپ کا دیدار کرلیتا ہوں تو مجھے کسی چیز کی حاجت نہیں رہتی۔ آپ نے فرمایا کہ ان شاء اللہ کل شاذلہ چلیں گے اور راستے میں ہمیں کرامت سے مشرف کیا جائیگا۔ اگلے دن صبح ہم لوگ

شاذلہ کی طرف اترے۔ جب ہموار زمین پر آئے تو شیخ نے ارشاد فرمایا کہ اے عبداللہ! اگر میں راستہ سے ہٹ کر کہیں جاؤں تو میرے پیچھے نہ آنا۔ پھر شیخ پر حال کی کیفیت طاری ہوئی اور آپ راستہ سے ہٹ کر مجھ سے دور تشریف لے گئے۔ پس میں نے دیکھا کہ چار بڑے بڑے پرندے آسمان سے نازل ہوئے اور وہ آپ کے سر مبارک کے سامنے لائن میں ٹھہر گئے۔ پھر ان میں سے ہر پرندے نے ایک ایک کرکے آپ سے کلام کیا۔ پھر وہ پرواز کر گئے اور ان کے ساتھ بے شمار چھوٹے چھوٹے پرندے تھے جنہوں نے شیخ کو زمین سے آسمان تک ڈھانپا ہوا تھا اور وہ پرندے آپ کے گرد چکر لگا رہے تھے۔ اس کے بعد وہ سب پرندے غائب ہوگئے اور شیخ دوبارہ میری طرف لوٹ آئے۔ پھر فرمایا کہ اے عبداللہ! کیا تم نے کچھ دیکھا؟ میں نے جو دیکھا وہ بیان کر دیا۔ پس شیخ نے فرمایا کہ وہ چار بڑے پرندے، چوتھے آسمان کے فرشتے تھے جو میرے پاس اس لے آئے تھے کہ مجھ سے ایک علم کے متعلق معلومات کریں۔ چنانچہ میں نے انہیں اس علم کے مطابق جواب دیئے۔ اور جو چھوٹے چھوٹے پرندے تھے، وہ اولیاء اللہ کی ارواح تھیں جو ہم سے برکت لینے کے لئے آئیں تھیں۔

(درۃ الاسرار صفحہ ۲۷)

اولیاء کا آپ کی زیارت پر ازدحام

شیخ ابو العباس مرسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں سیدی ابو الحسن شاذُلی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ قیروان میں تھا اور یہ ماہ رمضان المبارک کی ستائیسویں کی شب جمعہ تھی۔ شیخ جامع مسجد تشریف لے گئے اور میں بھی آپ کے ساتھ تھا۔ جب شیخ جامع میں داخل ہوئے تو میں نے دیکھا کہ اولیائے کرام آپ پر اس طرح گر رہے تھے کہ جس طرح شہد پر مکھیاں گرتی ہیں۔ جب صبح ہونے پر ہم جامع مسجد سے نکلے تو شیخ نے فرمایا کہ گذشتہ رات ایک عظیم رات تھی۔ اور وہ لیلۃ القدر تھی۔ میں نے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی! اپنے کپڑوں کو میل سے پاک کرو تو تم ہر سانس میں اللہ کی عنایت پاؤ گے۔

میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے کپڑے کیا ہیں؟

اللہ تعالیٰ نے آپ کو پانچ خلعتیں پہنائی ہیں

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ، ''اللہ نے تمھیں پانچ خلعتیں پہنائی ہیں۔

۱۔خلعت محبت

۲۔خلعت معرفت

۳۔خلعت توحید

۴۔خلعت ایمان

۵۔خلعت اسلام

چنانچہ جو کوئی اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتا ہے اس کے لئے ہر چیز آسان ہو جاتی ہے۔ جو اللہ کو پہچان لے اس کے لئے ہر چیز حقیر ہو جاتی ہے۔ جو اللہ کو واحد مان لے وہ اس کے ساتھ شرک نہیں کرتا۔ جو اللہ پر ایمان لے آئے وہ ہر شیء سے امن میں آجاتا ہے۔ اور جو کوئی اللہ کی اطاعت کرے تو وہ بہت کم گناہ کرتا ہے۔ اور گناہ کرلے تو اس کی بارگاہ میں معذرت کرلیتا ہے اور جو کوئی اللہ سے معذرت طلب کرتا ہے اس کا عذر قبول کرلیا جاتا ہے۔

چنانچہ میں نے اس وقت اللہ تعالیٰ کے فرمان "وثيابك فطهر" (یعنی آپ اپنے کپڑے پاک کرلیں) کا معنی سمجھ لیا۔

امام شاذلی بحرِ ناپید کنار ہیں

شیخ ابو العباس مرسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ملکوت الٰہی کی سیر کی تو حضرت ابو مدین غوث رحمۃ اللہ علیہ کو ساق عرش سے چمٹا ہوا پایا وہ سرخ رنگت اور نیلی آنکھوں والے تھے۔ میں نے ان سے عرض کی: آپ کے علوم ومقام کیا ہیں؟ انھوں نے فرمایا کہ میرے اکہتر (۷۱) علوم ہیں اور میرا مقام چوتھے خلیفہ کا ہے اور سات ابدالوں کے سردار کا مقام ہے۔ پھر میں نے عرض کی کہ آپ میرے شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا کہ **وہ مجھ سے چالیس علوم میں زائد ہیں اور وہ ایسے سمندر ہیں کہ جس کا احاطہ نہیں کیا جاسکتا۔**

دس سمندروں کی غواصی

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے طبقات کبری میں لکھا کہ جب کسی نے امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ یاسیدی آپ کا شیخ کون ہے؟ ارشاد فرمایا: پہلے میں شیخ عبدالسلام ابن مشیش کی جانب نسبت کرتا تھا۔ اوراب میں کسی کی جانب نسبت نہیں کرتا بلکہ دس سمندروں میں غواصی کرتاہوں۔پانچ سمندرانسانوں کے ہیں، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، سیدناابو بکر، سیدناعمر، سیدناعثان اورسیدناعلی رضی اللہ عنھم ۔ اورپانچ سمندرروحانیین کے ہیں ، سیدناجبریل ، سیدنامیکائیل ، سیدنااسرافیل ، سیدناعزرائیل اورروح اکبر۔

طریقت میں وہ چیز لایاہوں جواب تک کوئی نہیں لایا

مفتی شریعت وطریقت امام ابن عطاء رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ ہمیں آپ کے فرزند سیدناومولاناامام عارف باللہ شھاب الدین نے خبردی کہ شیخ

ابوالحسن نے اپنے وصال کے وقت فرمایا کہ، "اللہ کی قسم میں اس طریقہ میں ایسی چیز لایا ہوں جو اب تک کوئی نہیں لایا۔"

قیامت تک کی خبر دے دیتا

شیخ احمد بن محمد بن عیاد شافعی رحمۃ اللہ علیہ المفاخر العلیہ میں لکھتے ہیں کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اگر میری زبان پر شریعت کی لگام نہ ہوتی ہوتو میں تمھیں کل اور پرسوں بلکہ قیامت تک ہونے والے امور کی خبر دے دیتا۔

شاذلی آگ سے آزاد ہیں

اسی کتاب میں آپ کا یہ فرمان بھی ہے کہ مجھے تاحد نگاہ رجسٹر دیا گیا جس میں میرے مریدین، میرے مریدوں کے مریدین جو قیامت تک ہونگے سب کے نام ہیں اور وہ سب آگ سے آزاد ہیں۔

بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائمی حضوری

اسی میں مزید یہ بھی ہے کہ آپ فرماتے ہیں: **اللہ کی قسم اگر پلک جھپکنے کی مقدار بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے پوشیدہ ہو جائیں تو میں خود کو مسلمان نہ شمار کروں۔**

کرامات

آپ رحمۃ اللہ علیہ کی کرامات کثیر ہیں بلکہ جو لوگ آپ کے احزاب اور درود تاج پڑھتے ہیں وہ بھی باکرامت ہو جاتے ہیں۔ درج ذیل سطور میں دو کرامات بیان کی جاتی ہیں۔

دل کے احوال کو جاننا

امام ابن عطاء اللہ اِسکندری رحمۃ اللہ علیہ "لطائف المنن" میں تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ اپنے شیخ ابو العباس مرسی رحمۃ اللہ علیہ کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ دوران نماز شیخ نے جو آیات تلاوت کیں ان کی ایک

تفسیر میرے ذہن میں آئی۔ نماز سے فارغ ہوئے تو شیخ نے مجھے بتایا کہ فلاں آیت کی فلاں تفسیر آپ کے ذہن میں آئی تھی۔ میں حیران ہو کر کہنے لگا کہ میرے دل کی بات آپ جانتے ہیں؟ شیخ نے ارشاد فرمایا کہ ایک مرتبہ میں کئی لوگوں کے ساتھ اپنے شیخ ابوالحسن شاذُلی رحمۃ اللہ علیہ کی اقتداء میں نماز ادا کر رہا تھا۔ میرے ذہن میں آیت کی ایک تفسیر آئی۔ بعد نماز شیخ نے مجھے اس کے بارے میں خبر دی، تو میں نے حیران ہو کر وہی بات کہی جو آپ نے مجھ سے کہی۔ شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اے ابوالعباس تم مجھ سے تمام نمازیوں کے دل کے احوال معلوم کر سکتے ہو۔

تانبہ سونا بنادیا

جامعہ ازہر کے سابق امامِ اکبر جامع الأزہر ڈاکٹر عبدالحلیم محمود رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ”المدرسہ الشاذُلیۃ“ میں لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ سلطانِ مصر کے خزانچی پر خزانے سے مال چوری کرنے کا الزام لگا۔ اس کے قتل کے احکام صادر ہوگئے۔ وہ بھاگ کر آپ رحمۃ اللہ علیہ کی پناہ میں آگیا اور توبہ کر کے نیکی کی زندگی گذارنے لگا۔ بادشاہ کے سپاہی اسے ڈھونڈتے ہوئے آپ

رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس تک آگئے اوراسے طلب کرنے لگے ۔ آپ نے فرمایااسے چھوڑ دویہ تائب ہوچکاہے۔ مگروہ لوگ نہ مانے ۔ بالآخر آپ کے سمجھانے پر وہ کہنے لگے اچھاوہ ہماراسونا ہمیں دیدے تو ہم اسے چھوڑدیں گے۔ اس شخص نے عرض کی کہ حضور میرے پاس سونا نہیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے سونے کاوزن معلوم کرکے اپنے مریدین سے اس قدر تانبا منگوایا۔ تانبا لاکر آپ کی خدمت میں ایک بڑے ڈھیر کی صورت میں رکھ دیا گیا۔ پھر آپ نے اس شخص سے فرمایاکہ جاؤ اس تانبے پر پیشاب کردو۔ اس نے ایساہی کیاتوساراتانباسونے میں تبدیل ہوگیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے سپاہیوں سے فرمایاکہ آؤاپناسونالے جاؤ۔سپاہی سونالے کر رخصت ہوگئے۔

آپ کے معاصرین ومریدین

آپ رحمۃ اللہ علیہ کے معاصرین میں سے علماء وفقہاء کی ایک بڑی تعداد آپ کے عقیدت مندوں میں شامل تھی جو باقاعدہ آپ رحمۃ اللہ علیہ

کے درس میں حاضر ہوتے اورآپ سے تربیت لیتے تھے۔ ان میں سے چند نام درج ذیل ہیں۔

(۱) امام ابن الحاجب المالکی

آپ کانام عثمان بن عمرہے۔ قاہرہ میں پیدا ہوئے اوردمشق میں سکونت پذیر ہوئے اور۶۴۶ ہجری میں اسکندریہ میں واصل بحق ہوئے۔

(۲) شیخ الاسلام امام عزالدین بن عبد السلام

آپ کالقب سلطان العلماء ہے ۔ فقہ شافعی میں درجہ اجتھادپر فائزہوئے۔ دمشق میں پیدا ہوئے۔ جب سیدنا ابوالحسن شاذُلی رحمۃ اللہ علیہ کی شہرت سنی توحصول فیض کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ کاوصال قاہرہ میں ہوا۔

(۳) امام ابن دقیق العید

مذہب شافعی کے عظیم مفتی ہیں جن کے بارے میں علماء نے فرمایاکہ ریاست فتوی انھیں پر ختم ہوتی ہے۔ آپ کاوصال قاہرہ میں ہوااورآپ وہیں مدفون ہیں۔

(۴)امام حافظ عبدالعظیم منذری

آپ مشہور کتاب الترغیب والترھیب کے مصنف ہیں۔ آپ قاہرہ میں محدثین کے سردار تھے۔ قاہرہ میں ٦٥٦ ہجری میں آپ کا وصال ہوا۔

(٦)امام ابن الصلاح

آپ کا نام عثمان بن عبدالرحمٰن ہے ۔ حدیث و تفسیر وفقہ کے متقدمین علماء میں سے ہیں۔ مقدمہ ابن صلاح آپ ہی کے قلم کا شاہکار ہے۔

جن لوگوں نے باقاعدہ آپ کی صحبت میں راہ سلوک کو طے کیا وہ بے شمار ہیں۔ تمام اہل مصر کے قلوب آپ کے قدموں میں تھے۔ آپ کے ہاتھ پر چالیس صدیقین کی تربیت ہوئی، جن میں سے ایک سیدی ابوالعباس المرسی قدس سرہ ہیں۔ آپ مقامات عالیہ پر فائز تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو حسن باطنی کے ساتھ ساتھ حسن ظاہری سے بھی مالامال فرمایا تھا۔ آپ وہ ہیں کہ جن پر قطب الاقطاب سیدی ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو ناز تھا اور شیخ الطریقہ فرمایا کرتے تھے کہ اے لوگوں تم ابوالعباس کی صحبت کو لازم کرلو کہ ان کے پاس کھڑے ہو کر پیشاب کرنے والا دیہاتی آتا ہے مگر جب وہ

ان کے یہاں سے نکلتا ہے تو عارف باللہ ہو کر نکلتا ہے۔ شیخ ابو العباس مرسی رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ٦٨٦ ہجری میں ہوا۔

شیخ ابو الحسن شاذُلی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں علماء کے اقوال

الہامی کلام

امام ابن عطاء اللہ اِسکندری رحمۃ اللہ علیہ نے شیخ مکین الدین اسمر سے روایت کی ہے کہ شیخ مکین الدین اسمر فرماتے ہیں کہ میں منصورہ میں ایک خیمہ میں حاضر ہوا کہ جس میں شیخ عزالدین بن عبد السلام، شیخ محی الدین بن سراقہ ، شیخ محی الدین الاخیمی اور شیخ ابو الحسن شاذُلی رحمۃ اللہ علیہم تشریف فرماتھے۔ اور وہاں رسالہ قشیریہ پڑھا جارہا تھا۔ تمام علماء اس پر گفتگو کر رہے تھے اور شیخ ابو الحسن شاذُلی رحمۃ اللہ علیہ خاموش بیٹھے تھے۔ شیخ اسمر نے عرض کی کہ یاسیدی ہم آپ سے بھی کچھ سننا چاہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ آپ وقت کے بڑے علماء ہو اور آپ لوگ اس حوالے سے کلام کر چکے ہو۔ حاضرین نے عرض کی کہ حضور ہم آپ سے بھی کچھ سننا چاہتے ہیں۔ شیخ ابو الحسن شاذُلی رحمۃ اللہ علیہ کچھ دیر خاموش رہے پھر جب آپ نے لب کشائی

کی تو آپ کی زبان سے اسرار عجبیہ کے موتی جھڑنے اور علوم جلیلہ کے چشمہ بہنے لگے۔ چنانچہ آپ کا کلام سن کر شیخ الاسلام عزالدین بن عبد السلام رحمۃ اللہ علیہ اپنی جگہ سے اٹھے اور خیمہ کے ایک کنارے کھڑے ہو کر کہنے لگے کہ اے لوگوں اللہ سے اس قریب العھد کے کلام کو سنو۔

آپ مرید کو اللہ کی بارگاہ میں داخل کرتے ہیں

شیخ مکین اسمر رحمۃ اللہ علیہ مزید فرماتے ہیں کہ دیگر لوگ تو اللہ تعالیٰ کے در تک بلاتے ہیں مگر شیخ ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ انھیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں داخل کر دیتے ہیں۔

وہ راز جو ایک وقت میں ایک ہی مل سکتا ہے

شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے اسرار کے وارث سیدی ابوالعباس مرسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے صدیقین کے سردار کی صحبت اختیار کی اور ان سے ایسا راز لیا جو ایک وقت میں ایک ہی کو مل سکتا ہے

اورمیں خودکوانھیں کی طرف منسوب کرتاہوں اورمیں انھیں پر فخر کرتاہوں بلاشبہ وہ میرے آقاابوالحسن شاذُلی ہیں۔

امام شاذلی سے بڑھکر کوئی عارف نہ دیکھا

امام تقی الدین بن دقیق العید فرماتے ہیں کہ میں نے شیخ ابوالحسن شاذُلی رحمۃ اللہ علیہ سے بڑھ کر کوئی عارف باللہ نہیں دیکھا۔

ابوالحسن شاذلی میرے حسی ومعنوی فرزندہیں

شیخ ابوعبداللہ شاطبی فرماتے ہیں کہ میں ہررات شیخ ابوالحسن شاذُلی رحمۃ اللہ علیہ کواللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ بناتا، اوران کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی تمام حاجات پیش کرتا تھااورمیری وہ دعائیں فوراقبول ہوجاتیں۔پس میں نے سرکاردوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوخواب میں دیکھا توعرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہررات اپنی حاجات میں شیخ ابوالحسن شاذُلی رحمۃ اللہ علیہ کواپناوسیلہ بناتاہوں، کیااس میں کوئی حرج ہے؟سرکاردوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ سلم نے فرمایا،"ابوالحسن میراحسی ومعنوی

بیٹا ہے۔ بیٹا باپ کا جزو ہوتا ہے۔ پس جو کوئی جزو کو پالے تو گویا اس نے کل کو پالیا۔ اور جب تم ابو الحسن کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سوال کرتے ہو تو بلاشبہ تم میرے ہی وسیلے سے دعا کرتے ہو۔"

امام بوصیری امام شاذلی کی بارگاہ میں

صاحب قصیدہ بردہ امام شرف الدین بوصیری شاذُلی رحمۃ اللہ علیہ نے حضور سیدنا امام ابو الحسن شاذُلی رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کے طریق تصوف کی شان میں ایک طویل قصیدہ لکھا جو کہ ایک سو انتالیس (۱۳۹) اشعار پر مشتمل ہے۔ اس کے چار اشعار درج ذیل سطور میں رقم کئے جاتے ہیں

اما الامام الشاذُلی طریقه   فی الفضل واضحة لعین المهتدی

ترجمہ: ہدایت یافتہ کے لئے امام شاذُلی رحمۃ اللہ کے طریقہ تصوف کی فضیلت واضح ہے۔

قطب الزمان وغوثه وامامه   عین الوجود لسان سر الموجدی

ترجمہ: آپ اپنے زمانے کے قطب وغوث اورامام ہیں۔ آپ وجود کی آنکھ اور سرِ وجدانی کی زبان ہیں۔

سادالرجال فقصرت عن شاوہ همم المآرب للعلى و السؤدد

ترجمہ: آپ نے مردوں کی ایسی سیادت فرمائی کہ عقل کی ہمت آپ کے علو وسیادت کی شان کی حقیقت جاننے سے قاصر ہوگئی۔

فتلق ما يلقى اليك فنطقه نطق بروح القدس ای مؤيد

ترجمہ: پس تو لے لے جو تجھے دیں کہ ان کا بولنا روح قدس کی تائید سے مؤید ہے۔

وفات

گناہوں سے پاک زمین

امام عبد القادر مغیزل رحمۃ اللہ علیہ رقم طراز ہیں:

قطب الاقطاب امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب میں مصر پہنچ کر سکونت پذیر ہوا تو میں نے عرض کی کہ اے میرے رب تو نے مجھے قبطیوں کے درمیان ٹھہرا دیا ہے اور انہیں کے درمیان دفن کیا جاؤنگا۔ پس رب تعالی نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ اے علی! تم ایسی پاکیزہ زمین میں دفن کئے جاؤگے کہ جہاں کبھی بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کی گئی ہے۔

ولادت سے قبل بیٹے کی بشارت

شیخ ابن صباغ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مجھے شیخ ابوالعزائم ماضی رحمۃ اللہ علیہ نے خبر دی کہ جب سیدی ابوالحسن شاذلی نے اپنے اُس سفر کے لئے نکلنے کا ارادہ کیا جس میں آپ کا وصال ہوا، تو میں نے حال ہی میں اسکندریہ کی ایک خاتون سے نکاح کیا تھا۔ پس وہ خاتون رونے لگی اور کہنے لگی کہ آپ مجھے کیسے چھوڑے جا رہے ہیں حالانکہ مجھے بچے کی ولادت ہونے والی ہے؟ میں نے اس بات کی اطلاع امام شاذلی کو دی۔ آپ نے فرمایا کہ اسے یہاں بلاؤ۔ پس میں اسے شیخ کی خدمت میں لے آیا۔ امام شاذلی نے اس سے فرمایا کہ اے

عبد الدائم کی والدہ! ماضی کو ہمارے ساتھ سفر پر جانے دو اور میں تمھارے بارے میں اللہ سے خیر کی امید رکھتاہوں۔ چنانچہ اس نے کہا کہ حضور آپ کا حکم سر آنکھوں پر۔ چنانچہ امام شاذلی نے اس کے لئے دعا فرمائی۔ پس وہ واپس چلی گئی۔ پھر ہمارے سفر کے دوران اسے لڑکے کی ولادت ہوئی تو اس نے بچے کا نام عبد الدائم رکھا۔

قبل از وقت وفات کی طرف اشارہ

شیخ ماضی فرماتے ہیں کہ جب میں سفر کی تیاری کر چکا تو امام شاذلی نے فرمایا کہ اپنے ساتھ کسّی اور کدال لے چلو۔ اگر ہم میں سے کسی کی وفات ہو گی تو ہم اسے دفن کر دیں گے حالانکہ شیخ نے پہلے کبھی کسی سفر میں ایسا کرنے کو نہ کہا تھا۔ یہ آپ کی جانب سے آپ کی وفات کی طرف اشارہ تھا۔

نوجوان کی موت کی خبر

ابن صباغ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مجھے امام شاذلی کے فرزند شیخ صالح شرف الدین نے دمنہور میں سن ۷۱۵ ہجری میں بتایا کہ ہمارے ساتھ

ایک جوان لڑکا ہوا کرتا تھا جو قرآن پڑھتا تھا اور وہ یتیم تھا۔ پس وہ اور اس کی والدہ ہمارے گھر آیا کرتے تھے۔ جب امام شاذلی نے سفر کا ارادہ فرمایا تو ہمیں تمام اہل خانہ کے ساتھ چلنے کا حکم دیا۔ اس جوان کو بھی ہمارے ساتھ سفر کا شوق ہوا۔ امام شاذلی نے فرمایا کہ اسے بھی اپنے ساتھ لے چلو۔ چنانچہ اس کی ماں امام شاذلی کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگی کہ یا سیدی میرے بیٹے پر نظر رکھئے گا۔ آپ نے فرمایا کہ ہم اس پر حمیثرا تک نظر رکھیں گے۔ چنانچہ ہم نے سفر شروع کیا اور جب صحراء میں پہنچے تو امام شاذلی اور وہ جوان بیمار پڑ گئے۔ پس وہ جوان حمیثرا سے ایک مرحلہ پہلے انتقال کر گیا۔ چنانچہ ہم نے دفن کرنے کے ارادے سے غسل دیا اور امام شاذلی نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ پھر ہم نے اسے وہیں دفن کر دیا۔ لہٰذا سب سے پہلے یہ جوان ہی یہاں دفن ہوا۔ اور امام شاذلی کا بھی اسی رات میں انتقال ہوا۔

حزب البحر کی نصیحت

آپ نے اس رات اپنے اصحاب کو جمع کر کے حزب البحر کی وصیت فرمائی اور ان سے فرمایا کہ اپنی اولاد کو حزب البحر یاد کرا دو کہ اس میں اللہ کا

اسم اعظم ہے۔ پھر آپ نے سیدی ابو العباس مرسی کے ساتھ تنہائی اختیار فرمائی اور انہیں مختلف امور کے متعلق وصیتیں فرمائی اور انہیں وہ برکات عطا فرمائیں جو اللہ تعالیٰ نے خاص آپ کو عطا فرمائیں تھیں۔ اور پھر لوگوں سے فرمایا کہ جب میں انتقال کر جاؤں تو تم ابو العباس مرسی کی پیروی لازمی طور پر کرنا کیونکہ ان شاء اللہ وہ میرے بعد میرے خلیفہ ہیں۔ اور عنقریب تمھارے درمیان ان کو عظیم مقام حاصل ہو گا۔ اور وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہیں۔

کڑوا کنواں شیریں کر دیا

مغرب اور عشاء کے درمیانی وقت میں امام شاذلی نے مجھ سے فرمایا کہ اے محمد! میرے لئے اس کنویں سے پانی کا برتن بھر لاؤ۔ میں نے عرض کی کہ یاسیدی اس کا پانی سخت کڑوا ہے اور ہمارے پاس موجود پانی میٹھا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس کنویں سے پانی لے آؤ، میری مراد کچھ اور ہے۔ چنانچہ میں کنویں سے برتن بھر لایا۔ آپ نے اس سے وضو کیا پھر فرمایا کہ اس پانی کو کنویں میں دوبارہ ڈال دو۔ میں نے وہ پانی کنویں میں ڈالا تو

اللہ کے حکم سے کنویں کا پانی میٹھا ہو گیا اور کثیر ہو گیا۔ آپ نے پوری رات اللہ کی طرف توجہ میں گذاری اور رات بھر ذکر کرتے رہے۔ میں سن رہا تھا کہ آپ سحر تک الٰہی الٰہی کہہ رہے تھے۔ جب سحر کا وقت ہوا تو ہم نے گمان کیا کہ آپ سو چکے ہیں مگر جب آپ کو حرکت دی تو آپ انتقال فرما چکے تھے۔ ہم نے سیدی ابو العباس کو بلایا۔ انہوں نے آپ کو غسل دیا اور ہم نے آپ کی نماز جنازہ پڑھی اور حمیثرا ہی میں آپ کو دفن کر دیا۔۔۔۔۔۔۔ جب آپ کو دفن کر چکے تو اختلاف ہوا کہ واپس لوٹ جائیں یا حج کو چلیں۔ چنانچہ شیخ ابو العباس مرسی نے فرمایا کہ میرے سردار نے مجھے حج کا حکم دیا تھا اور متعدد کرامات کا وعدہ فرمایا تھا۔ بہر حال جب ہم حج کو چلے تو راستے میں بہت سہولت اور برکات دیکھیں۔ پھر اس کے بعد شیخ ابو العباس مرسی کا عظیم شان سے ظہور ہوا۔۔۔۔۔۔

میری طرف سے فرشتہ حج کریگا

ابن صباغ کہتے ہیں کہ مجھے فقیہ قاضی مفتی، تیونس کی جماعت کے قاضی نے خبر دی کہ ابو اسحاق ابراہیم بن عبد الرفیع رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ

جب امام شاذلی اپنے آخری سفر کے لئے روانہ ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ اس سال ہماری طرف سے حج نیابت ادا کیا جائیگا۔ چنانچہ آپ حج کرنے سے پہلے ہی وصال فرماگئے۔ جب آپ کے اصحاب مصر لوٹے تو انہوں نے سلطان العلماء عزالدین بن عبدالسلام کو شیخ کی گفتگو سے متعلق ذکر کیا۔ تو وہ رونے لگے اور فرمایا کہ شیخ نے تمھیں اپنی موت کی خبر دیدی تھی اور تمھیں اس کا علم نہ ہو سکا۔ تحقیق امام شاذلی نے تمھیں بتادیا تھا کہ ان کی طرف سے فرشتہ ان کی نیابت میں حج ادا کریگا کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک جو اپنے گھر سے حج کی نیت سے نکلا اور حج کرنے سے پہلے ہی انتقال کر گیا تو بے شک اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر فرمادیگا جو اس کی نیابت میں ہر سال قیامت تک حج کرتا رہے گا۔

(درۃ الأسرار و تحفۃ الابرار ص ۱۷۱ تا ۱۷۳)

تاریخ وفات

آپ رحمۃ اللہ علیہ کا وصال پیر کی رات بیس 20 ذی قعدہ 656 ہجری میں ہوا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی عمر 63 سال ہوئی۔

(الکواکب الزاهرة فی اجتماع الأولیاء یقظة بسید الدینا والآخرة صفحه ۲۶۳)

ہمارے سلسلہ طریقت قادریہ شاذلیہ رضویہ میں عموما دعائے حزب البحر کو بغیر اعتصام اور اختتام کے پڑھا جاتا ہے، لیکن از دیاد افادہ کے لئے دعائے اعتصام واختتام بھی لکھی جارہی ہے۔

دعائے اعتصام حزب البحر

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِن بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (54) وَكَذَلِكَ نفَصِّلُ الآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ(55) قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللهِ قُل لاَّ أَتَّبِعُ أَهْوَائكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذاً وَمَا أَنَاْ مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿سورہ انعام 56﴾ ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاساً يَغْشَى طَآئِفَةً مِّنكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الأَمْرِ مِن شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الأَمْرَ كُلَّهُ لِلهِ

يُخْفُونَ فِيْ أَنفُسِهِم مَّا لاَ يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ
مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُل لَّوْ كُنتُمْ فِيْ بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ
الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ
قُلُوبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۔ ﴿سورہ آل عمران 154﴾ مُّحَمَّدٌ
رَّسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعاً
سُجَّداً يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَاناً سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ
السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ
شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ
بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً
وَأَجْراً عَظِيْماً ﴿سورہ فتح آیت 29﴾ الف، ب، ت، ث، ج، ح، خ، د، ذ، ر، ز،
س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ك، ل، م، ن، و، ها، لاء، يا ۔ يَارَبِّ
سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَارَبِّ

ترجمہ دعائے اعتصام

اور جب آئیں آپ کے پاس وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں ہماری نشانیوں کے ساتھ پس آپ کہہ دیں تم پر سلامتی ہے۔ تمہارے پروردگار نے اپنی ذات پر مہربانی لکھی ہے۔ تحقیق جو کوئی تم میں سے برا عمل کرے نادانی کی وجہ سے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور نیکی کرے پس تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے اور اسی طرح جدا جدا بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں اور تا کہ ظاہر ہو جائے گنہ گاروں کی راہ۔ کہہ دیں میں منع کیا گیا ہوں ان کی عبادت سے جن کی تم عبادت کرتے ہو خدا کے سوا۔ آپ کہہ دیں کہ میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کرتا (اگر میں ایسا کروں) تو میں گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت میں نہیں رہونگا۔

پھر غم کے بعد تم پر چین کی نیند اُتاری کہ تمہاری ایک جماعت کو گھیرے تھی اور ایک گروہ کو اپنی جان کی پڑی تھی، اللہ پر بے جا گمان کرتے تھے جاہلیت کے سے گمان۔ کہتے کیا اس کام میں کچھ ہمارا بھی اختیار ہے؟ تم فرمادو کہ اختیار تو سارا اللہ کا ہے اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے ہیں ہمارا کچھ بس ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے۔ تم فرمادو کہ اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے جب بھی جن کا مارا جانا لکھا جا چکا تھا اپنی قتل گاہوں تک نکل کر آتے اور اس لیے کہ اللہ تمہارے سینوں کی بات آزمائے اور جو کچھ

تمہارے دلوں میں ہے اسے کھول دے اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے۔ محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت، آپس میں نرم دل ہیں۔ تُو انہیں رکوع کرتے ہوئے، سجدے کرتے ہوئے دیکھے گا، اللہ کا فضل و رضا چاہتے ہیں، ان کی علامت ان کے چہروں میں سجدوں کے نشان سے ہے ۔ یہ ان کی صفت تورات میں (مذکور) ہے اور ان کی صفت انجیل میں (مذکور) ہے۔ (ان کی صفت ایسے ہے) جیسے ایک کھیتی ہو جس نے اپنی باریک سی کونپل نکالی پھر اسے طاقت دی پھر وہ موٹی ہو گئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی، کسانوں کو اچھی لگتی ہے (اللہ نے مسلمانوں کی یہ شان اس لئے بڑھائی) تا کہ ان سے کافروں کے دل جلائے۔ اللہ نے ان میں سے ایمان والوں اور اچھے کام کرنے والوں سے بخشش اور بڑے ثواب کا وعدہ فرمایا ہے۔

دعائے حزب البحر

اَللّٰھُمَّ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ أَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُكَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ۔ نَسْئَالُكَ الْعِصْمَةَ فِیْ الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوْكِ وَالظُّنُوْنِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ

مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ۔ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا۔ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا۔ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ شَیْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ۔ اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ۔ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ۔ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ۔ وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ۔ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ۔ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ۔ وَهَبْ لَنَا رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِیَ فِیْ عِلْمِكَ۔ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ۔ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِی الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْلَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِیْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا۔ وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِیْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِیْ اَهْلِنَا۔ وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰی

مَکَانَتِہِمۡ فَلَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ الۡمُضِیَّ وَلَا الۡمُجِیَّ اِلَیۡنَا ۔ وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا

عَلٰۤی اَعۡیُنِہِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبۡصِرُوۡنَ۔ وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰہُمۡ

عَلٰی مَکَانَتِہِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِیًّا وَّلَا یَرۡجِعُوۡنَ۔ یٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ

الۡحَکِیۡمِ ۔ اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ۔ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۔ تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ

الرَّحِیۡمِ ۔ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُہُمۡ فَہُمۡ غٰفِلُوۡنَ۔ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ

عَلٰۤی اَکۡثَرِہِمۡ فَہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ۔ اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ اَغۡلٰلًا فَہِیَ اِلَی

الۡاَذۡقَانِ فَہُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ۔ وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ سَدًّا وَّمِنۡ خَلۡفِہِمۡ

سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰہُمۡ فَہُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ۔ شَاہَتِ الۡوُجُوۡہُ، شَاہَتِ الۡوُجُوۡہُ،

شَاہَتِ الۡوُجُوۡہُ۔ وَعَنَتِ الۡوُجُوۡہُ لِلۡحَیِّ الۡقَیُّوۡمِ۔ وَقَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ

ظُلۡمًا۔ طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ مَرَجَ الۡبَحۡرَیۡنِ یَلۡتَقِیٰنِ بَیۡنَہُمَا بَرۡزَخٌ لَّا

یَبۡغِیٰنِ۔ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ۔ حُمَّ الۡاَمۡرُ وَجَآءَ النَّصۡرُ فَعَلَیۡنَا لَا یُنۡصَرُوۡنَ

۔ حٰمٓ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ غَافِرِ الذَّنۡبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ

شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ذِی الطَّوۡلِ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ط اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ۔ (بِسۡمِ اللّٰہِ بَا

بُنَا ۔ تَبَارَکَ حِیۡطَانُنَا ۔ یٰسٓ سَقۡفُنَا ۔ کٓہٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَا

یَتُنَا ۔ فَسَیَکۡفِیۡکَہُمُ اللّٰہُ وَہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ) ۳مرتبہ، (سِتۡرُ الۡعَرۡشِ

مَسۡبُوۡلٌ عَلَيۡنَا ـ وَعَيۡنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيۡنَا ـ بِحَوۡلِ اللّٰهِ لَا يُقۡدَرُ عَلَيۡنَا ـ وَاللّٰهُ
مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ مُّحِيۡطٌ ـ بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِيۡدٌ ـ فِيۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ـ فَاللّٰهُ
خَيۡرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ) ۳ مرتبہ، (اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيۡ نَزَّلَ
الۡكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيۡنَ) ۳مرتبہ، (حَسۡبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيۡهِ
تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ)۳مرتبہ، (بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِيۡ لَا يَضُرُّ مَعَ
اسۡمِهٖ شَيۡءٌ فِي الۡاَرۡضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ)۳مرتبہ، (وَلَا
حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ)۳مرتبہ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ـ

ترجمہ دعائے حزب البحر

اے اللہ! اے بزرگ! اے عظیم! اے حلیم! اے بہت علم والے! تُو میرا رب ہے، اور تیرا علم میرے لئے کافی ہے، تو میرا رب بہترین ہے، اور مجھے بہترین کفایت کرنے والا ہے، تو جس کی چاہے مدد فرماتا ہے، اور تُو زبردست، رحیم ہے، ہم تجھ سے اپنی حرکات، سکنات، کلمات، ارادات اور دل کے گمانوں میں ایسے شکوک وشبہات اور اَوہام سے حفاظت کا سوال کرتے ہیں

جودل کے لئے تیری غیبی باتوں کو جاننے میں پردہ بن جاتے ہوں، تَو یقیناً مؤمنوں کو آزمائش میں مبتلا کیا گیا، اور انھیں شدت سے ہلایا گیا، ایسے میں منافقین اوروہ جن کے دلوں میں مرض ہے کہتے ہیں کہ اللہ (عزو جل) اوررسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم) نے ہم سے جو وعدہ کیا وہ دھوکہ کے سوا کچھ نہیں، لہذا تُو ہمیں ثابت قدم رکھ، ہماری مدد فرما، اور ہمارے لئے اس سمندر کو مسخّر کردے جس طرح تُونے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے سمندر، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ، حضرت داؤد علیہ السلام کے لئے پہاڑ اور لوہا، اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے ہواؤں، جنّات اورشیاطین کو مسخَر فرمایا، اور تُو ہمارے لئے مسخَرکردے تیرے ہر سمندر کو جوزمین اورآسمانوں، ملک اورملکوت میں ہے، اوردنیا کے سمندراورآخرت کے سمندر کو۔ اے وہ ذات جس کے قبضہ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے! تُو ہمارے لئے ہر چیز کو مسخَر فرمادے۔ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ، تُو ہماری مدد فرما! بے شک تو سب سے بہتر مددگار ہے، تُو ہمارے لئے (اپنے فضل کے دروازے) کھول دے کہ تو سب سے بہتر کھولنے والا ہے، تُو ہمیں بخش دے کہ تو سب سے بہتر مغفرت فرمانے والا ہے، تُو ہم پر رحم

فرما کہ تُو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے، اور تُو ہمیں رزق عطا فرما کہ تُو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ، اور تُو ہمیں ہدایت عطا فرما، اور ظالموں سے نجات دے، اور ہم پر ایسی پاکیزہ ہوا چلا جیسا کہ تیرے علم میں ہے، اور تُو اسے پھیلا دے ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں سے، اور اس کے ذریعے سے تُو ہمیں دین و دنیا و آخرت میں باعزت سلامتی و عافیت سے اُٹھا، بے شک تُو ہر شے پر قادر ہے۔ اے اللہ! تُو ہمارے کاموں کو آسان فرما دے، ہمارے دلوں اور جسموں کو راحت عطا فرما، ہمارے دین و دنیا کی سلامتی و عافیت کے ساتھ، اور تُو سفر میں ہمارا رفیق، اور ہمارے گھروں میں ہمارا نگہبان ہو جا، اور تُو ہمارے دشمنوں کے چہروں پر پردہ ڈال دے، اور انھیں ان کے ٹھکانوں میں مسخ کر دے؛ تا کہ وہ ہم تک نہ آسکیں، اور نہ جا سکیں،[اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا (اندھا کر) دیں، پھر وہ راستے کو ڈھونڈیں، تو کیسے دیکھ پائیں گے؟ اور اگر ہم چاہیں تو انھیں اُن کے ٹھکانوں میں مسخ کر دیں، تَو وہ نہ جا سکیں گے، اور نہ ہی لوٹ سکیں گے۔ یٰس، حکمت والے قرآن کی قسم! بے شک آپ رسولوں میں سے ہیں، سیدھی راہ پر ہیں، خدائے رحیم کا نازل کردہ ہے؛ تا کہ آپ اُس قوم کو تنبیہ کریں کہ جن کے باپ دادا نہیں متنبہ کئے گئے، تَو وہ

غافلین میں سے ہیں، تحقیق اُن میں سے اکثر پر حق واضح ہوچکاہے، پس وہ ایمان نہیں لائیں گے، بے شک ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں، پس وہ اُن کی ٹھوڑیوں تک ہیں، چنانچہ وہ اوپر کو منہ اُٹھائے رہ گئے، اور ہم نے اُن کے آگے بھی دیوار کردی ہے اور پیچھے بھی، تو ہم نے اُن پر پردہ کردیاہے، چنانچہ وہ دیکھ نہیں سکتے، چہرے بگڑ گئے، چہرے بگڑ گئے، چہرے بگڑ گئے، اور ربِ حی و قیوم کے لئے چہرے جھک گئے، یقیناً وہ ناکام رہا جس نے ظلم کیا، طٰس، طٰسم، حٰم، عسق. اس نے دو سمندر جاری کئے، وہ آپس میں ملتے ہیں، اُن کے بیچ میں پردہ ہے، حد سے تجاوز نہیں کرتے۔ **حٰم حٰم حٰم حٰم حٰم حٰم حٰم**، معاملہ گرم ہوگیا اور خدا کی مدد آگئی، چنانچہ ہمارے خلاف اُن کو مدد نہیں ملے گی، حٰم ، قرآن کا اُتارنا اللہ زبردست بہت علم والے، گناہ بخشنے والے، توبہ قبول کرنے والے، سخت عذاب فرمانے والے، بڑے انعام والے کی طرف سے ہے، اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے، (سورہ تبارک) ہماری دیواریں ہیں، (سورہ یٰس) ہماری چھت ہے، کٓھٰیٰعٓصٓ ہماری کفایت ہے، حٰم عسق ہماری پناہ گاہ ہے، چنانچہ ان کے مقابلے میں تمھیں اللہ کافی ہے، اور وہ

سننے اور جاننے والا ہے، عرش کا پردہ ہم پر لٹکا ہوا ہے، اور خدا کی نگاہ ہمیں دیکھ رہی ہے ، خدا کی مدد سے ہم پر غالب نہ آسکیں گے، اور اللہ ان کو گھیرے ہوئے ہے، (یہ مذاق نہیں) بلکہ یہ قرآن مجید لوحِ محفوظ میں ہے، پس اللہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے، اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے، بے شک میرا مددگار اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی ہے، اور وہی نیکوں کا مددگار ہے، میرے لئے اللہ کافی ہے، اور میں اُسی پر بھروسہ کرتا ہو، اور وہی عرشِ عظیم کا رب ہے، اللہ کے نام سے کہ جس کے نام (کی برکت) سے زمین و آسمان میں کوئی چیز بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی اور نہ کوئی برائی سے بچنے کی طاقت ہے، اور نہ ہی کوئی نیکی کرنے کی قوت ہے، مگر اللہ برترو عظیم کے فضل سے، اے اللہ تُو رحمت وسلامتی نازل فرما ہمارے سردار محمد اور انکی آل اور اصحاب پر، اور تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں۔"

اختتام دعائے حزب البحر

يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اُكْسُنِيْ مِنْ نُوْرِكَ وَعَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِيْ عَنْكَ وَاسْمِعْنِيْ مِنْكَ وَ اَبْصِرْنِيْ بِكَ وَاَقِمْنِيْ بِشُهُوْدِكَ وَعَرِّفْنِيْ الطَّرِيْقَ

اِلَيْكَ وَهَوِّنْهَا عَلَيَّ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا سَمِيْعُ يَا حَلِيْمُ يَا
عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ اِسْمَعْ دُعَائِيْ بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ اٰمِيْنَ ط اٰمِيْنَ ط اٰمِيْنَ ط
اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ يَا عَظِيْمَ السُّلْطَانِ يَا
قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا دَائِمَ النِّعَمِ يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا يَا دَافِعَ
الْبَلَايَا يَا حَاضِرًا لَّيْسَ بِغَائِبٍ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ
يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ يَا حَلِيْمًا لَّا يَعْجَلُ اِقْضِ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِاِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُنَزَّلِ الْمُقَدَّسِ
الْقُدُّوْسِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ يَا دَهْرُ يَا دَيْهُوْرُ يَا دَيْهَارُ يَا اَزَلُ يَا اَبَدُ يَا مَنْ لَّمْ
يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّه كُفُوًا اَحَدٌ يَا مَنْ لَّمْ يَزَلْ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ يَا كَانُ يَا كَيْنَانُ يَا رُوْحُ يَا كَائِنُ
قَبْلَ كُلِّ كَوْنٍ يَا كَائِنُ بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ اِهْيًا اِشْرَاهِيًا اٰذُوْنِيْ اَتْبَاوُتُ يَا مُجْلِيَّ
عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَكَ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ سُبْحَانَكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ
قُدْرَتِكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ دعائے اختتام

اے اللہ، اے نور، اے حق، اے مبین پہنا مجھ کو اپنے نور سے، اور سکھا مجھ کو تو اپنے علم سے، اور سمجھ دے مجھ کو اپنی طرف سے، اور سنا تو مجھ کو اپنی طرف سے، اور دکھلا تو مجھ کو اپنی طرف سے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے، اے سننے والے، اے جاننے والے، اے بردبار، اے بلند مرتبہ، اے بزرگ سن تو میری دعا کو اپنی خاص مہربانی سے، میری دعا قبول کر، میری دعا قبول کر، میری دعا قبول کر، پناہ مانگتا ہوں خدا کے تمام کامل کلمات کے ذریعے سے ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی۔ اے بڑے غلبے والے! اے ہمیشہ احسان کرنے والے! اے ہمیشہ نعمت دینے والے! اے روزی کے فراخ کرنے والے! اے بخششوں کے کشادہ کرنے والے! اے بلاؤں کے دور کرنے والے! اے وہ ذات کہ حاضر ہے کسی وقت غائب نہیں! اے وہ ذات جو سختیوں کے وقت موجود ہے! اے اچھا رکھنے والے بھید کے! اے پوشیدہ

مہربانی کرنے والے! اے پاکیزہ کار! اے بردبار کہ نہیں جلدی کرتا! پوری کردے میری حاجت اپنی مہربانی سے اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے! اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے جو محفوظ ہے پوشیدہ ہے، سلامتی والا ہے، اتارا گیا ہے، پاک ہے، پاکیزہ ہے، پاک ہے، اے دہر، اے دیہار، اے دیہور، اے ازل، اے ابد، اے وہ ذات جو پیدا نہیں ہوئی اور نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہیں ہے اس کا کوئی ہم جنس، اے وہ ذات کہ اس کو ہمیشگی ہے، یا ھو یا ھو یا ھو اے وہ ذات کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی، اے ثابت اپنی ذات میں، اے موجود اپنی ذات میں، اے عالم کے لیے روح، اے وہ ذات کہ موجود تھی پہلے ہر وجود سے، اے وہ ذات کہ موجود رہے گی بعد ہر موجود کے، **اِھْیًا اِشْرَاھِیًا اُذُوْنِیْ اَثْبَاوُثُ** اے روشن کرنے والے بڑی بڑی چیزوں کے، تیرے لیے پاکی ہے تیرے علم کے باوجود درگزر کرنے پر، تیرے لیے پاکی ہے تیری قدرت کے باجود معاف کرنے پر،، پس آپ کہہ دیں اگر روگردانی کریں کفار، تو مجھ کو اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، مگر اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے، نہیں ہے اس کی مثل کوئی اور وہ سب کچھ جانتا ہے، اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر

اور آلِ محمد پر جیسے کہ رحمت نازل کی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم پر، بے شک تو قابل ستائش بزرگی والا ہے، یا اللہ برکت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جیسے کہ برکت نازل کی تو نے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بے شک تو قابل ستائش بزرگی والا ہے۔

دعائے حزب البحر کی زکوۃ دینے کا طریقہ

واضح رہے کہ جو شخص دعائے حزب البحر کا عامل ہونا چاہے تو پہلے چند شرائط کے ساتھ زکوۃ دے ورنہ رجعت یعنی ہلاکت اور ضرر کا خوف ہے۔ پہلی شرط یہ کہ صاحب مجاز سے اجازت لے۔ دوسری ترک حیوانات جمالی وجلالی کرے۔ تیسری کپڑا سلا ہوا نہ پہنے، نیا ہو خواہ دھلا ہوا جیسے کہ احرام کا پہنتے ہیں۔ چوتھی روزہ رکھے اور مسجد میں اعتکاف کرے روبقبلہ بیٹھے اگر وضو جاتا رہے تو فی الفور وضو کرکے دوگانہ ادا کرکے حزب مذکور کو پورا کرے۔ پانچویں کھانے پینے اور وضو و غسل میں دریا کا پانی استعمال کرے۔ چھٹی یہ کہ کھانے کے واسطے جو کی روٹی نمک لاہوری ملا کر ان شرطوں کے ساتھ پکائی

جائے اولا یہ کہ جو دریا کے پانی سے دھو کر باوضو پیسے جاویں دوسرے لکڑی کی آگ سے باوضو حالت میں روٹی پکائی جاوے اور یہ خیال رہے کہ اس لکڑی میں کیڑے وغیرہ نہ ہوں مذکورہ شرائط کو پورا کرنے کے بعد تین روز تک، ہر روز ایک سو بیس ۱۲۰ مرتبہ حزب پڑھے اور زکوۃ کے تمام ہونے تک جملہ شرائط کا لحاظ رکھے۔ زکوۃ ادا کرنے کے بعد اگر ممکن ہو ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھ لیا کرے ورنہ بعد نماز صبح اور عصر اور مغرب ضرور پڑھا کرے۔ اور جب کوئی حاجت پیش آئے اس وقت ایک فقرہ حزب مذکور سے جو مطلب کے مطابق ہو یا کوئی اسم اسمائے الٰہی سے یا کوئی آیت آیات شریفہ سے مناسبِ مقصد ہو اس فقرہ کے آخر میں ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے اور مطلب کو ذہن میں رکھ کر تکرار کرے یعنی پہلے حزب کو شروع کرے جب اس فقرہ پر پہنچے مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق پڑھے اور پڑھتے وقت حضرت امام ابو الحسن شاذُلی رحمۃ اللہ تعالی علیہ کی روح مبارک کی طرف متوجہ ہو تا کہ زیادہ مؤثر ہو۔ اور بعض دیگر بزرگوں نے زکوۃ کی ادائیگی کا یہ طریقہ بتایا ہے کہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے اور ہر روز بعد غسل دو رکعت نفل ادا کرکے ایک سو بیس ۱۲۰ مرتبہ پڑھے۔ بہر حال تین دن میں تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھ

کر جو زکوۃ ادا کی جائیگی وہ زکوۃ کبیر کہلاتی ہے۔ اس کے بعد حسب استطاعت گائے یا بکرا یا مرغ صدقہ کر دے۔

زکوۃ متوسط بارہ دن میں تین سو ساٹھ بار پڑھے یعنی ہر روز تیس ۳۰ بار پڑھے اور ہر روز ایک مرغ صدقہ کرے اور ہو سکے تو کچھ نقد بھی ہر روز صدقہ دے، یہ شرط فقط دعوت متوسط میں ہے۔

زکوۃ صغیر یہ ہے کہ چالیس ۴۰ دن میں یہ تعداد مذکور پوری کرے، بعض کا قول ہے کہ چاہے تو چھ دن میں تمام کرے، روزانہ ساٹھ بار کے حساب سے۔

زکوۃ کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ سال بھر تک بلاناغہ ایک بار پڑھ لیا کرے اور سوائے گائے کے گوشت کے کسی حلال چیز سے پرہیز نہیں ہے۔ اس طریقہ سے جو زکوۃ ادا کی جائے تو اس کے بعد روزانہ بعد نماز عصر کم از کم ایک بار حزب البحر پڑھ لیا کرے اور گائے کے گوشت سے ہمیشہ پرہیز رکھے۔ بعض مشائخ اس زکوۃ میں بھی گائے کے گوشت کا پرہیز نہیں بتاتے۔

دعائے حزب البحر کے اشارات کا بیان

حروف تہجی یعنی ا ب ت ث کو اول سے آخر تک ایک سانس میں پڑھے اور صاحبِ حزب یعنی حضرت امام ابو الحسن شاذُلی رحمۃ اللہ تعالی علیہ کا تصور کرکے امداد کا طلب گار ہو۔ جب **سَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحْر** پر پہنچے اپنے مطلب کو ذہن میں لائے اور **کٓهٰیٰعٓصٓ** کی تین بار تکرار کرے اور ہر بار حرف کے مقابل داہنے ہاتھ کی انگلیوں کو بند کرے اور کھولے اور کشائشِ مطلب کا خیال رکھے۔ انگلیوں کے بند کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ داہنے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی کو "ک" پر اور "ہ" پر اس کے پاس کی اور "ی" پر بیچ کی انگلی اور "ع" پر کلمہ کی اور "ص" پر انگوٹھے کو بند کرے۔ اسی ترتیب سے دوسرے **کٓهٰیٰعٓصٓ** پر ہر ایک کو کھولے اور تیسری **کهیعص** پر پہلے طریقہ کے مطابق پھر بند کرے حتی کہ **اُنْصُرْنَا** پر پہنچے تو پہلی انگلی، **وافْتَحْ لَنَا** پر دوسری، **وَاغْفِرْ لَنَا** پر تیسری، **وَارْحَمْنَا** پر چوتھی، **وارْزُقْنَا** پر پانچویں، جیسے کہ اوپر مذکور ہوا کھولتا جائے۔ **وَاطْمِسْ** سے **لَا یَرْجِعُوْنَ** تک دشمنوں اور شیطانوں وغیرہ کو خیال میں لاکر داہنے ہاتھ سے ان کی طرف اشارہ کرے۔ **شَاهَتِ الْوُجُوْه** کو تین بار پڑھے اور ہر مرتبہ سیدھے ہاتھ کو زمین پر مارے اور دشمنوں کی ہلاکی کا تصور کرے۔ اور پہلے **حٰمٓ** کو پڑھکر اپنے سامنے

دوسرے حٰمٓ کو اپنے پیچھے تیسرے حٰمٓ کو داہنی طرف چوتھے حٰمٓ کو بائیں جانب پانچویں حٰمٓ کو اپنے اوپر اور آسمان کی طرف چھٹے حٰمٓ کو زمین کی طرف دم کرے بعد اس کے ہاتھ اٹھاکر **رَفَعْتُ بِأَمْرِاللهِ تَعَالٰی كُلَّ بَلَاءٍ وَقَضَاءٍ يَجِيْءُ مِنْ هٰذِهِ الْجِهَاتِ تَأْمَنُ بِإِذْنِ اللهِ تَعَالٰی مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ** تک دعا مانگے۔ جب ساتویں **حٰمٓ** کو پڑھے اپنے ہاتھوں پر دم کرے اور تمام بدن پر جہاں تک ہاتھ پہنچیں پھیرے۔ اس کے بعد جب **كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَا يَتُنَا** پر پہنچے ہر حرف کے مقابل سیدھے ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے **كِفَا يَتُنَا** کو پڑھے، اسی طرح مقابل حرف **حٰمٓ عٓسٓقٓ** کے الٹے ہاتھ کی انگلیاں بند کرکے **حِمَا يَتُنَا** کہے۔ یہاں تک کہ **فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ** پڑھ کر کھول دے پھر درج ذیل کلمات کی تین تین بار تکرار کرے **فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظاً وَّهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ،** اور **اِنَّ وَلِیَّ اللهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ، حَسْبِیَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ،** سات مرتبہ پڑھنا اولی ہے۔ **بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ،وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ** اور آمین کی تین

مرتبہ تکرار کرے اور ہر مرتبہ دونوں ہاتھوں کو زمین پر مارے اور قبولیت دعا کا امیدوار رہے۔

حزب البحر کا استعمال

اب وہ فقرے درج کئے جا رہے ہیں جو مختلف حاجات کے حصول کے لئے اسماء جلالی و جمالی کے ساتھ ملا کر پڑھے جاتے ہیں۔ اسمائے جمالی جیسے کہ یا ناصر، یافتّاح، یا غفّار، یا رحیم، یا رزّاق، یا حافظ، یا وھّاب اور اسماء جلالی جیسے کہ یاقابض، خافض، یامُذِلّ، یا جبّار، یا قہّار

کفایتِ مہمات کے لئے

کفایت مہمات کے لئے درج ذیل کلمات ستر 70 بار پڑھیں۔ ان شاء اللہ تعالی جلد حاجت بر آئے گی۔

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ أَنْتَ رَبِّي وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ.

باطن کی ترقی اور حفاظت کے لئے

باطن کی حفاظت اور ترقی کے لئے درج ذیل کلمات کو70 ستر بار پڑھیں۔

نَسْئَالُكَ الْعِصْمَةَ فِيْ الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوْكِ وَالظُّنُوْنِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ يَاحَفِيْظُ

گناہوں سے بچنے کے لئے

درج ذیل کلمات کو 70 ستر بار پڑھیں تو ان شاء اللہ گناہوں سے حفاظت ہو گی۔

نَسْئَالُكَ الْعِصْمَةَ فِيْ الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوْكِ وَالظُّنُوْنِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ يَاعَاصِمُ

دل کے اطمینان کے لئے

درج ذیل کلمات کو 70 ستر بار پڑھیں

فَثَبِّتْنَا یَامُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ

مدد الٰہی کے حصول کے لئے

مدد الٰہی کے حصول کے لئے درج ذیل کلمات کو 70 بار پڑھیں۔

یَانَاصِرُ اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ

دلوں کی تسخیر کے لئے

دلوں کی تسخیر کے لئے درج ذیل کلمات کو ستر 70 بار پڑھیں۔

یَامُسَخِّرُ سَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَاسَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِیْمَ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ وَسَخَّرْتَ الرِّیْحَ والشَّیَاطِیْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَیْمَانَ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْیَا وَبَحْرَالْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ شَیْءٍ یَا مَنْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ۔

مغفرت کے لئے

حصول مغفرت کے لئے درج ذیل کلمات کو ستر 70 بار پڑھیں۔

يَاغَفَّارُ اغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ۔

رحم کے لئے

رحمت الٰہی کو طلب کرنے کے لئے درج ذیل کلمات کو ستر 70 بار پڑھیں۔

يَارَحِيْمُ ارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ۔

کشائش رزق کیلئے

حصول رزق کے لئے درج ذیل کلمات کو ستر 70 بار پڑھیں۔

يَارَزَّاقُ ارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ۔

ہر بلاء سے حفاظت کے لئے

حفاظت کے لئے درج ذیل کلمات کو ستر 70 بار پڑھیں۔

يَاحَفِيْظُ اِحْفِظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ۔

ہدایت پانے کے لئے

حصولِ ہدایت کے لئے درج ذیل کلمات کو ستر 70 بار پڑھیں۔

يَاهَادِيُ اهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ۔

حصول مقاصد کے لئے

حصول مقاصد کے لئے درج ذیل کلمات کو ستر 70 بار پڑھیں۔

يَاوَهَابُ هَبْ لَنَا رِيْحاً طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ۔ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ۔ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

مشکلوں کی آسانی کے لئے

مشکل کی آسانی کے لئے درج ذیل کلمات کو ستر 70 بار پڑھیں۔

يَامُيَسِّرُ لِكُلِّ عَسِيْرٍ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا ۔

سفر کی آفتوں سے محفوظ رہنے کیلیئے

سفر کی آفات سے بچنے کے لئے درج ذیل کلمات کو ستر 70 بار پڑھیں۔

یاحَفِیْظُ کُنْ لَنَا صَاحِباً فِیْ سَفَرِنَا وَخَلِیْفَةً فِیْ اَھْلِنَا۔

دشمنوں کی ہلاکی کے لئے

دشمن کی ہلاکت کے لئے درج ذیل کلمات ستر 70 بار پڑھیں۔خیال رہے کہ شرعی اعتبار سے کسی کی ہلاکت کی دعا کرنا جائز نہیں اگر وہ واقعی ہلاکت کے لائق نہیں۔لہذا اس مقام پر احتیاط یہ ہی ہے کہ کسی مسلمان کی ہلاکت کی نیت سے یہ کلمات نہ پڑھے جائیں بلکہ صرف اس کے شر کو دفع کرنے کی نیت سے پڑھے جائیں۔

یَاشَدِیْدَالْاِنْتِقَامِ یَامُذِلُّ وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَائِنَا وَاَمْسَخْھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ الْمُضِیَّ وَلَا الْمُجِیَّ اِلَیْنَا۔ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰی اَعْیُنِھِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ۔ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیّاً وَّلَا یَرْجِعُوْنَ۔

زیادتی علم کے لئے

زیادتی علم کے لئے درج ذیل کلمات ستر 70 بار پڑھیں۔

یَا عَلِیْمُ، یٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ۔ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ۔ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ۔

حوادث زمانہ اور ہر بلاو مکر سے حفاظت کے لئے

جو شخص درج ذیل کلمات کو صبح اور شام سات سات مرتبہ جس مقصد کیلئے پڑھے گا اللہ تعالی اس کی مراد بر لائے گا۔ نیز ان کلمات کو پڑھنے والا ہر آفتِ ناگہانی سے محفوظ رکھا جائیگا۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

شفاء امراض کے

امراض کی شفاء کے لئے درج ذیل کلمات کو ستر 70 بار پڑھیں۔

يَاشَافِيْ بِسْمِ اللهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

مخصوص مقاصد کے حصول کے لئے

اگر کوئی شخص کسی کام میں عاجز ہو گیا ہو اور کوئی صورت اس کے سر انجام کی نہ ہو تو اس کو چاہیے کہ ایک خالی اور صاف وپاکیزہ جگہ میں دو رکعت نماز ادا کرے اور سلام کے بعد دعا حزب البحر کو پانچ یا سات بار پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مشکل جلد آسان ہو گی۔

حب کے لئے

حزب البحر کو بارہ بار یا سات بار پڑھ کر عرق گلاب پر دم کرے جب **وَهَبْ لَنَا** پر پہنچے تو ستر 70 بار یہ پڑھے **يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ** اس کے بعد کہے یا خدا فلاں بن فلاں کی محبت اور دوستی فلاں بن فلاں کے دل میں اور اس کے تمام اعضاء اور ہڈیوں میں ظاہر کر کہ ایک لمحہ بغیر اِس کے اُس کو قرار نہ آئے اٰمین۔ اور پھر اپنی داہنی ہتھیلی زمین پر مارے۔ اسی طریقے

سے تین روز پڑھ کر عرق گلاب پر دم کرے۔ پھر اس عرق گلاب کو بوتل میں رکھے۔ جس وقت محبوب کے سامنے جائے اِس عرقِ گلاب میں سے تھوڑا اپنے منہ پر مل لیا کرے۔

خیال رہے کہ یہ عمل صرف اور صرف جائز محبت کے لئے ہے۔

دشمنوں کی زبان بندی کے لئے

بارہ روز تک ہر روز تیس 30 بار پڑھے جب **وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْہِ اَعْدَائِنَا یَا شَاھَتِ الْوُجُوْہ** پر پہنچے ستر بار کہے **یَاقَاھِرُذَالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الَّذِیْ لَایُطَاقُ اِنْتِقَامُه یَا قَاھِرُ** اے اللہ فلاں بن فلاں کو اپنے قہر اور غضب میں مبتلا کر دے اور اس کی آنکھ اور کان اور زبان کو باندھ دے اور اس کو اپنی ذات میں مشغول کر دے۔

شفاء مریض کے لئے

بارہ روز تک ہر روز بارہ مرتبہ پڑھے اور جب **بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ** پر پہنچے تو ستر

70 بار پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ط یَاشَافِی فلاں بن فلاں کو ہر قسم کی بیماری اور تکلیف سے شفاء بخش۔

بادشاہوں اور امیروں کی تسخیر کے لئے

حزب البحر پڑھیں اور جب یَامَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ پر پہنچیں تو وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ کا اضافہ کریں اور ستر بار کہیں یَا عَزِيْزُ مجھ کو فلاں بن فلاں کی نگاہوں میں عزیز کردے، اس کے بعد اِنَّا اَنْزَلْنَاه (پوری سورت القدر) تین بار پڑھے اور اس عمل کے پورے ہونے کے بعد جب اس کے گھر جائے تو ایک مرتبہ دعا حزب البحر کو پڑھ لے۔

امنِ راہ اور سلامتی سفر کے لئے

سفر پر جانے سے پہلے تین دن روزہ رکھے اور تینوں دن بارہ مرتبہ روز دعاء حزب البحر کو پڑھے جب بِحَوْلِ اللهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا پر پہنچے تو ستر بار کہے يَاحَفِيْظُ اِحْفِظْنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلِيَّاتِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور جب روانہ ہو یا

جس مقام پر اترے اور جس جگہ پر کسی طرح کا خوف ہو تو ایک بار اس دعا کو پڑھ لیا کرے۔

کشتی اور جہاز کی حفاظت کے لئے

کشتی یا جہاز پر سوار ہونے پہلے تین روز تک، ہر روز ستر 70 بار حزب البحر پڑھے اور جب **وَسَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحْر** پر پہنچے تو ستر بار کہے **یَاحَفِیْظُ اِحْفِظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن** اور کہے اے اللہ! میں اپنے مال اسباب اور رفیقوں کو تیری امانت میں سونپتا ہوں، ہمیں خیریت سے کنارے پر پہنچا۔ اس کے بعد پانچوں وقت کشتی میں اس دعا کو اپنا وردرکھے۔ اگر طوفان کا سامنا ہو جائے تو جب تک طوفان دفع نہ ہو یہ دعا پڑھتا رہے۔

حصولِ غناء اور تونگری کے لئے

تین روز تک ہر روز بیس بار حزب البحر پڑھے جب **وانْشُرْ هَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِك** پر پہنچے تو ستر 70 مرتبہ پڑھے **یَاغَنِیُّ اَغْنِنِیْ یَارَزَّاقُ اُرْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا وَاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ** اور ہر روز اپنی وسعت کے مطابق سات

فقیروں کو روٹی شیرنی کے ساتھ دے تاکہ فتوح کے دروازے اس پر کھل جائیں۔

ادائے قرض کے لئے

تین روز تک ہر روز پندرہ بار پڑھے اور جب **وارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ** پر پہنچے تو ستر 70 مرتبہ کہے **اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ**۔

اِنشراح صدر اور زیادتی فہم کے لئے

تین روز تک ہر روز سفید مٹھائی یا گلاب یا شیرنی پر ایک حزب البحر پڑھے اور جب **بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ** پر پہنچے تو سات مرتبہ **رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ** پڑھے لیکن بہتر ہے کہ مذکورہ کلمات ہر روز دن میں متعدد بار پڑھا کرے تاکہ دل کشادہ اور فہم زیادہ ہو جائے۔

کمالِ معرفت اور غلبہ حال کے لئے

تین روز تک ہر روز انیس 19 بار پڑھے اور جب **مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ** پر پہنچے تو ستر 70 مرتبہ کہے **لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ كَمَالَ مَعْرِفَتِكَ وَحَقِيْقَةَ الْيَقِيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِيْنَ ط**

سلامتی ایمان کے لئے

حزب البحر تین روز تک اور ہر روز سات بار پڑھیں۔ جب **حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ** پر پہنچے تو ستر 70 بار کہیں **اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا صَادِقًا وَّيَقِيْنًا كَامِلًا وَّقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ ط** پھر **يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ** سات بار پڑھیں۔

اولاد کے لئے

اگر کسی خاتون کو اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کے لئے 49 چھوہارے لئے جائیں اور ہر چھوہارے پر 7 **حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ** پڑھیں۔

پھر جس دن عورت ماہواری سے پاک ہو اسی دن سات چھوہارے آدھا کلو دودھ میں ڈال کر ابال لئے جائیں۔ ان میں سے 4 چھوہارے مرد اور 3 عورت کھائے۔ اسی طرح آدھا دودھ مرد پی لے اور آدھا عورت۔ سات دن تک یہ عمل کریں۔

جادو یا جنات کی کاٹ کیلئے

حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ طاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ چینی کی پلیٹ پر زعفران یا زردے کے رنگ (حلوائی والا) اور عرق گلاب سے لکھ کر پانی میں گھول کر پئیں۔ سات یا 21 دن تک عمل کریں۔

دشمنوں سے سامنا ہو جائے تو ان کے شر سے بچنے کیلئے

حزب البحر کا یہ جملہ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا 70 مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ پڑھنے والے اور

دشمنوں کے مابین حجاب قائم ہو جائے گا اور دشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

شرارتی بچہ

بچے کی شرارت چھڑانے کے لئے یہ عمل کیا جائے۔ جب بچہ سو جائے تو اس کی پیشانی کا بال پکڑ کر 7 دن تک روزانہ 7 مرتبہ **وَاللّٰهُ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ مُّحِيۡطٌ بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِيۡدٌ فِىۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ** پڑھیں۔

بیماری کے لئے

70 مرتبہ **حٰمٓ الۡاَمۡرُ وَجَآءَ النَّصۡرُ فَعَلَيۡنَا لَا يُنۡصَرُوۡنَ** پڑھیں۔ پھر 7 مرتبہ پوری سورتِ نصر "**اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ**" پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ مریض کو یہ پانی استعمال کروائیں۔ پانی کم ہو تو اسی دم کئے ہوئے پانی میں مزید پانی ملا لیں۔

قرضے کی وصولی کے لئے

اگر کوئی قرض دبالے اور ادائیگی میں ٹال مٹول سے کام لے تو70 مرتبہ **وَاللّٰهُ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ مُّحِيۡطٌ** پڑھیں، توجہ مقروض کے قلب کی طرف ہو۔ عمل کی مدت حصول مراد تک ہے۔ان شاء اللہ مقروض جلد ہی قرض ادا کردیگا۔

برائے حب

اگر گھر والوں یا میاں بیوی میں جھگڑا رہتا ہو تو70 مرتبہ **مَرَجَ الۡبَحۡرَيۡنِ يَلۡتَقِيٰنِ** پانی پر پڑھ کر پلادیں۔یا چینی پر دم کرکے دے دیں اور سارے گھر والے اس چینی کو استعمال کریں۔

برائے نفرت

اگر کسی کے کسی سے ناجائز تعلقات قائم ہوگئے ہوں تو70 مرتبہ **بَيۡنَهُمَا بَرۡزَخٌ لَّا يَبۡغِيٰنِ** پانی پر پڑھ کر پلادیں۔یا41 مرتبہ نمک پر دم کرکے آگ میں جلادیں۔

گھر کی حفاظت

سورج گہن کے نظر آتے وقت سفید کیکر کی ایک پتلی سی ڈنڈی جھٹکے سے توڑ لیں اور گرہن کے دوران جتنی مرتبہ ہو سکے حزب البحر پڑھیں۔ اس نیت سے کہ کوئی چور، ڈاکو وغیرہ نہ آ سکیں۔ جب تک چھڑی گھر میں رہے گی، گھر حفاظت میں رہے گا۔

برائے گمشدہ

ایک دائرے کی صورت میں آیت مبارکہ **وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ** لکھیں اور دائرے کے اندر اُس گمشدہ شخص کا نام مع والدہ لکھیں۔ دو تعویذ بنائیں ایک پتھر کے نیچے اور دوسرا ہوا میں لٹکائیں۔ ان شاء اللہ گم شدہ یا بھاگا ہوا شخص جلد واپس آجائے گا۔

بھاگے ہوئے کیلئے

وَ جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ کے حروف تہجی کو الگ الگ ایک دائرے کی صورت میں دو

کپڑوں پر لکھیں اور دائرے کے اندر اُس شخص کا نام مع والدہ لکھیں اور نیچے لکھیں ''حاضر ہو''۔ایک کپڑے کو وزن کے نیچے دبا دیں اور دوسرے کو اُس جگہ پر ہوا میں لٹکا دیں جہاں سے وہ شخص بھاگا ہے۔

قرب الٰہی یا ولایت کے لئے

کثرت سے درج ذیل آیت کا ورد کریں۔

اِنَّ وَلِیّٖۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِیْنَ﴿

کاٹ کے لئے

ا۔ جس کی کاٹ کرنی ہو اسکا نام مع والدہ کاغذ پر لکھ کر پانی سے بھرے ہوئے شیشے کے برتن کے نیچے رکھیں اور برتن میں دیکھتے ہوئے حزب البحر پڑھیں اور پھر چھری سے پانی کاٹ دیں۔اس کے بعد پانی کو کسی درخت کے نیچے یا کسی پاک جگہ پر ڈال دیں۔

۲۔ برتن پانی سے بھر کر چولھے پر رکھ دیں اور **وَسَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ وَسَخَّرْتَ**

الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ ۝ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ کاغذ پر لکھ کر پانی میں ڈال دیں۔ پھر حزب البحر تین دفعہ پڑھیں، مریضوں کے نام مع والدہ اور مقصد لکھ کر اپنے پاس رکھ لیں اور اُن کی نیت کر لیں۔ پانی ٹھنڈا کر کے درخت وغیرہ کی جڑ میں ڈال دیں۔

ام الصّبیان (سوکھے کی بیماری) کے لئے

33 بار ایک ہی سانس میں وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھ کر ایک لوکی پر دم کریں اور بچے پر سے اتار کر کسی درخت پر لٹکا دیں۔ یا بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

نرینہ اولاد کے لئے

حمل کے ایک مہینے کے بعد **فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ** زعفران سے لکھ کر روزانہ ایک تعویذ پلائیں۔ اور یہ عمل 40دن تک کریں۔

برائے ترقی روزگار

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ 70 مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

غصہ کے لئے

حمعسق زعفران سے لکھ کر ایک تعویذ روزانہ چالیس دن پیئیں۔

عرق النساء / ہر قسم کے درد کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

مذکورہ بالا کلمات 7 مرتبہ پڑھ کر جھاڑ دیں۔ مریض غائب ہو تو اگر سیدھے عضو میں درد ہو تو الٹے عضو کو جھاڑیں اور اگر الٹے میں ہے تو سیدھے عضو کو جھاڑیں۔ اگر مریض حاضر ہو تو جس عضو میں درد ہے تو اُسی کو جھاڑیں۔

خسرہ/پیلیے/حمل کی حفاظت کے لئے گنڈہ

مریض کے قد کے برابر نیلے رنگ کے 7 دھاگوں کی ایک ڈوری پر 3، 3 مرتبہ **حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ** پڑھ کر 7 گرہیں اس طرح لگائیں کہ ہر گرہ پر 3، 3 مرتبہ مذکورہ بالا آیت پڑھ کر دم کریں۔ نیز گنڈہ بناتے وقت کچھ شکر پر 1 مرتبہ سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص اور 3 مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کریں اور بچوں کو کھلا دیں۔ اس کا ثواب بابا فرید الدین مسعود گنج شکر رحمہ اللہ علیہ کو ایصال کر دیں۔

قربِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے

روزانہ 46 یا 92 بار **اِنَّ وَلِیِّ ۦَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ** پڑھیں اور تصور کریں کہ میں محفل رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہوں۔

لطائف ستہ جاری کرنے کیلئے

حزب البحر کے شروع کے اسماء **یااللہ یاعلی یاعظیم یاحلیم یاعلیم** کا کثرت سے ورد کریں۔

رشتے کے لئے

وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ 41 مرتبہ ایک چھٹانک لونگ پر دم کرکے دیں۔ اسکے 21 یا 11 حصے کریں اور ہر حصے کو 21 یا 11 مرتبہ اتار کر آگ میں ڈال دیں۔ یہ عمل روزانہ کروائیں۔

آنکھوں کے بیماری کے لئے

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰی اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَ نّٰی یُبْصِرُوْنَ

گلاب کے پھول پر 21 مرتبہ دم کرکے رات کو آنکھ پر باندھیں اور صبح کو ٹھنڈا کر دیں یہ عمل ایک ہفتہ تک کرائیں۔ یا عرق گلاب پر 70 مرتبہ دم کر کے آنکھ میں ڈالیں۔

جگر یا تلی کے بڑھ جانے کی تکالیف کے لئے

"**حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ**" 206 مرتبہ پانی پر دم کر کے دیں۔

مال بیچنے کیلئے

اگر مال نہ بکتا ہو تو 72 مرتبہ 9 دن تک "**حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَا یَتُنَا فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ**" پڑھیں اور اس مال پر دم کریں۔ ان شاء اللہ جلد مال بک جائے گا۔

گردہ کے بیماروں کے لئے تعویذ

گردے کی شکل میں یہ دعا لکھیں بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ درمیان میں 12 مرتبہ اللہ لکھیں

رسولی (گلٹی) والے کے لئے

ا۔ کالادانہ (حرمل) تھوڑاسالے کر تین بار حزب البحر پڑھیں۔ صبح دوپہر شام چٹکی پھر کھائے۔

(۲) رسولی کے برابر 7 ڈلیاں لاھوری نمک کی لے کر ہر ڈلی پر ایک بار حزب البحر پڑھیں۔ مریض 7 مرتبہ رسولی پر رگڑ کر پانی میں ڈال دے۔ نیت یہ کرے کہ جوں جوں یہ ڈلی پانی میں گھلے گی میری رسولی بھی ختم ہو گی۔

جادو کی کاٹ کیلئے

اگر کوئی جادو کسی طریقے سے بھی ختم نہ ہو تا ہو تو ہر منگل کو سمندر کے پانی پر تین مرتبہ حزب البحر پڑھ کر دیں اور مریض کو نہانے کا بتائیں یہ عمل تین منگل تک کیا جائے۔

برائے حفاظت گھر

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْماً

لکھ کر دروازے پر لگا دیں۔

جنات کے اثرات دفع کرنے کیلئے

اگر جنات جلا دیئے گئے ہوں یا چھوڑ کر جا چکے ہوں مگر مریض کے جسم میں درد باقی ہو تو 13 مرتبہ حزب البحر تیل پر دم کر کے دیں۔ وہ اس تیل کو درد کے مقام اور تمام ناخنوں پر لگائے۔

حزب البحر کے نئے عمل

مولانا حسن نظامی رحمۃ اللہ علیہ انڈیا میں حزب البحر کے بڑے عاملین میں سے تھے۔ انھوں اعمال حزب البحر کے نام سے حزب البحر اور اس کے خواص سے

متعلق ایک کتاب تالیف کی ہے ۔ درج ذیل سطور میں اس کتاب سے چند اعمال ذکر کئے جاتے ہیں۔

ہر مراد کی کنجی: یَااَللّٰہُ اَنْتَ رَبِّیْ یَااَللّٰہُ اَنْتَ حَسْبِیْ

یہ عمل دین ودنیا کے ہر مقصد اور ہر ضرورت کے لیے مفید ہے خصوصا کسی خاص مصیبت یا کسی خاص خطرے یا کسی خاص مقدمے کے لیے اس کا پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے میرا مجرب ہے، مگر یہ دوسرے سے پڑھوانے کی چیز نہیں ہے جس شخص کا کام ہو اسی کو پڑھنا چاہیے، تہجد کے وقت پڑھا جاتا ہے، روزانہ پڑھنے کی تعداد سات سو (۷۰۰) ہے، پانسو (۵۰۰) کھڑے ہو کر اور ایک سو (۱۰۰) بیٹھ کر اور ایک سو (۱۰۰) لیٹ کر پڑھنا چاہیے، سات دن کا نصاب ہے۔ کسی قسم کا پرہیز وغیرہ نہیں ہے، لیکن باوضو اور قبلہ رو ہونا ضروری ہے روشنی چاہے ہو یا نہ ہو۔

ردبلا: انصرنا فانك خير النصرين

اس عمل کا کوئی نصاب یا زکوۃ مقرر نہیں ہے، جب کسی شخص پر کوئی مصیبت آجائے یا کسی بلا کا اندیشہ ہو تو وہ اور اس کے بیوی بچے اور دوست احباب مل کر

رات کے اندھیرے میں گیارہ سو(۱۱۰۰) دفعہ اس دعا کو پڑھیں خدا نے چاہا تو ایک ہی رات کے پڑھنے میں بلا اور مصیبت ٹل جائے گی۔

کشائش رزق: وافتح لنا فانك خير الفاتحين

اس عمل کا نصاب مقرر ہے اور یہ رزق کی ترقی اور روزگار حاصل ہونے اور غیبی برکت میسر آنے کے لیے بہت مفید ہے، صبح کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک پڑھا جاتا ہے، ایک سو تیئیس (۱۲۳) مرتبہ پڑھنا چاہیے اس دعا کے ۲۳ حروف ہیں گیارہ نقطے والے ہیں، بارہ بے نقط ہیں جس دن عمل شروع ہو اس دن مشرق کی طرف منہ کرکے ایک سو تیئیس ۱۲۳ مرتبہ پڑھا جائے اس کے بعد دوسرے دن مغرب کی طرف منہ کرکے پڑھا جائے، اس کے بعد تیسرے دن جنوب کی طرف منہ کرکے پڑھا جائے، پھر چوتھے دن شمال کی طرف رخ کرکے پڑھا جائے، چار دن میں اس کا نصاب پورا ہو جاتا ہے، چوتھے روز پاؤ بھر کشمش اور پاؤ بھر بھنے ہوئے اور چھلے ہوئے چنے ملا کر حضرت خواجہ خضر علیہ السلام کی نیاز دی جائے اور پھر وہ چنے اور کشمش روزانہ تھوڑے تھوڑے عامل خود ہی کھا لیا کرے۔ ساتویں دن خدا نے چاہا اس کے

رزق میں کشائش کے آثار پیدا ہو جائیں گے، یا خواب میں اس کو کشائش رزق کے طریقے اور راستے بتادیئے جائیں گے اس عمل کو عورت مرد، مسلم غیر مسلم سب ہی کر سکتے ہیں بہت مفید ہیں اور بہت باتاثیر ہے دوران عمل کسی قسم کا پرہیز اور احتیاط نہیں ہے۔

دست غیب:وارزقنا فانك خير الرازقين

اس عمل کی بھی زکات مقرر ہے اور یہ عمل رزق کی ترقی اور غیبی ذرائع سے رزق کی فراخی اور تجارتی کاروبار میں برکت کے لیے بہت مفید ہے اکیس دن پڑھا جاتا ہے، ایک سو بائیس ۱۲۲ دفعہ عشاء کی نماز کے بعد روزانہ پڑھنا چاہیے ۔پہلی تاریخ سے شروع ہو، اور اکیس ۲۱ تاریخ کو ختم ہو، کوئی احتیاط اور پرہیز اس عمل میں نہیں ہے سب حلال چیزیں کھانے کی اجازت ہے کئی آدمی مل کر بھی کر سکتے ہیں کسی دوسرے کے واسطے پڑھنا ہو تب بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

دروازے کی برکت

اگر **بسم اللہ بابنا** کسی پتھر پر یا کسی اور دھات پر یا کاغذ پر لکھ کر اپنے گھر کے دروازے پر لگا دیا جائے تو بہت برکت ہو گی، اور اس گھر کی بلائیں دور ہوں گی۔ اس میں کسی عمل اور نصاب کی ضرورت نہیں ہے، حزب البحر کے کسی عامل سے اس کو لکھوا لیا جائے یا عامل کی اجازت سے کوئی کاتب لکھ دے، میری طرف سے بھی اجازت ہے۔

حصول اولاد

اگر کسی کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو یا زندہ نہ رہتی ہو یا نرینہ اولاد نہ ہوتی ہو تو اس عمل کا نصاب ادا کرے، **حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْر** یہ عمل نو دن تک عروج ماہ میں نماز مغرب کے بعد پڑھا جاتا ہے، ایک سیب اپنے سامنے رکھ لیا جائے اور نو سو مرتبہ یہ عمل پڑھا جائے اور پڑھ کر سیب پر دم کر دیا جائے، اور پھر وہ سیب آدھا خاوند کو کھلا دیا جائے اور آدھا بیوی کو، سیب کو چھیلا نہ جائے، البتہ اندر کے بیج اس کے نکال دیئے جائیں۔ اسی طرح نو دن تک نو سیب کھلائے جائیں اور عمل کے دوران میں یہ تصور قائم رکھا جائے کہ اگر اولاد نہ ہوتی ہو تو خدا اولاد دے، اور اگر زندہ نہ رہتی ہو تو خدا زندہ رکھے، اور اگر لڑکا

نہ ہوتا ہو تو خدا لڑکا دے، بہت مفید و مجرب ہے، ہر شخص کو اس کے کرنے کی اجازت ہے، کوئی پرہیز وغیرہ اس میں نہیں ہے۔

رفیق نسواں

یہ عمل عورتوں کے لیے مخصوص ہے، یعنی اگر عورتوں کو کسی قسم کی تکلیف پیش آئے تو وہ یہ عمل کریں، خدا نے چاہا کامیابی ہو گی، مثلاً کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے تکلیف ہے، یا اپنے ماں باپ کی طرف سے تکلیف ہے، یا سسرال میں ساس، نندیں وغیرہ ستاتی ہیں یا اولاد کی طرف سے دکھ ہے یعنی اولاد نافرمان ہو گئی ہے، خاوند کے مر جانے یا وارثوں کے اٹھ جانے کی وجہ سے کوئی تکلیف ہے تو یہ عمل مفید ہو گا۔ عمل یہ ہے، **سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا** یہ عمل رات کو عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک (۱۰۱) دفعہ پڑھا جاتا ہے اور اکیس ۲۱ دن میں اس کا نصاب ادا ہو جاتا ہے، بیچ میں ناغہ نہ ہونا چاہیے ،اس واسطے ایسی تاریخوں میں شروع کیا جائے کہ نسوانی ایام نئے نئے ختم ہوئے ہوں، تاکہ اکیس دن تک مسلسل پڑھا جا سکے کیونکہ عورتوں کے لیے مہینہ میں اندازاً ایک ہفتہ ایسا ہوتا ہے کہ جن میں وہ نماز بھی نہیں پڑھ سکتیں

اور اس زمانے میں یہ عمل بھی نہیں ہو سکے گا۔ دوران عمل کھانے پینے کا کوئی پرہیز نہیں ہے، صرف یہ پابندی ہے کہ جس وقت اور جس جگہ پہلے دن عمل شروع کیا جائے اسی جگہ اسی وقت اکیس ۲۱ دن تک جاری رہے جگہ اور وقت میں تبدیلی ہر گز نہ ہو، ورنہ عمل کا کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا۔ اس عمل میں رجعت کا کوئی اندیشہ نہیں ہے، اگرچہ یہ عمل باموکل ہے کیونکہ اس عمل کے چند فرشتے موکل بھی ہیں جن کا تعلق عرش اعظم سے ہے اور عامل عورتوں کو خواب میں وہ فرشتے نظر بھی آتے ہیں اور اچھے مشورے بھی دیتے ہیں، عمل پڑھنے سے پہلے وضو کرلینا چاہیے اور خوشبو پاس رکھنی چاہیے روشنی ہو تب بھی کوئی حرج نہیں ہے جب اکیس دن پورے ہو جائیں اور نصاب ادا ہو جائے تو پھر اپنے کسی مقصد کے لیے اس کو صرف اٹھارہ مرتبہ پڑھنا کافی ہے کیونکہ اس عمل کے حرف بھی اٹھارہ ہیں اور اٹھارہ دفعہ پڑھ کر خدا سے دعا کرنی چاہیے ان شاء اللہ مراد بہت جلد پوری ہو جائے گی اس عمل کی سب عورتوں کو اجازت دیتا ہوں۔

دفع زہر

یہ عمل زہر، نظر اور سحر تینوں کو مفید ہے یعنی اگر کسی شخص پر نظر ہو گئی ہو یا کسی نے سحر کر دیا ہو یا زہر کھلانے کا شبہ ہو تو یہ عمل مفید ہو گا اور اگر اس عمل کا عامل پانی دم کر کے پلائے اور عمل کا نقش لکھ کر گلے میں ڈال دے یا بازو پر باندھ دے تو جادو اور نظر اور زہر اس پر اثر ہی نہ کر سکیں گے اس عمل کا نصاب مقرر ہے اور عمل یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ ۔ یہ عمل صبح سورج کے طلوع کے وقت اور دوپہر کو ٹھیک زوال کے وقت اور شام کو ٹھیک غروب کے وقت سات مرتبہ پڑھا جاتا ہے عامل کھڑے ہو کر پڑھتا ہے اور اپنے دونوں ہاتھ کلائیوں تک پانی کے اندر ڈبوئے رکھتا ہے ، چالیس دن تک مسلسل پڑھنا چاہیے، ناغہ نہ ہو کھانے پینے کی کوئی احتیاط نہیں اور سوائے مذکورہ ترکیب کے اور کوئی ترکیب بھی نہیں ہے، جب نصاب پورا ہو جائے تو ایک دفعہ پڑھ کر دم کر دینا کافی ہے پانی پر دم کیا جائے یا کسی اور کھانے پینے کی چیز پر اس کے کھلانے پلانے سے نظر بد اور جادو اور زہر کا اثر جاتا رہے گا اور اگر تندرست آدمی پر سات روز تک مسلسل یہ عمل دم کیا جائے تو پھر اس شخص پر نظر اور سحر اور زہر کا اثر نہ ہو گا۔

نقش حزب البحر

راقم الحروف کو حزب البحر اور نقش حزب البحر بلکہ مکمل کتاب "مجموعہ اعمالِ رضا" کی اجازت قاضی عبد الرحیم بستوی رحمۃ اللہ علیہ سے بھی ہے۔ قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے "مجموعہ اعمالِ رضا" میں نقش حزب البحر درج ذیل صورت میں لکھا ہے:

٣٦٠٥١	٣٦٠٦٥	٣٦٠٦١	٣٦٠٥٨
٣٦٠٦٢	٣٦٠٥٧	٣٦٠٥٢	٣٦٠٦٤
٣٦٠٥٦	٣٦٠٥٩	٣٦٠٦٧	٣٦٠٥٣
٣٦٠٦٦	٣٦٠٥٤	٣٦٠٥٥	٣٦٠٦٠

یہ نقش ہر کام اور ہر بیماری کے لئے مفید ہے۔

ختم شد

عالمی حلقہ قادریہ شاذلیہ رضویہ